प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72720 / Issue : 331 Wednesday 27th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4
www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۳۱ مورخہ ۲۷ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، ۲۴ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

جنوری فروری میں نگر پریشد ضلع پریشد انتخابات متوقع

ممبئی (نامہ نگار) اسمبلی الیکشن میں زبردست کامیابی کے بعد مہایوتی سرکار کے حوصلے بلند ہوگئے ہیں اور اب وہ ضلع پریشد، نگر پریشد اور کارپوریشن کے انتخابات لینے پر غور کررہی ہے اس ضمن میں تفصیلات کے مطابق حالیہ اختتام پذیر ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی، شیوسینا (شندے دھڑا)، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار دھڑا) اور مہایوتی اتحاد کے دیگر اتحادی جماعتوں نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ ریاست کی 288 نشستوں میں سے مہایوتی اتحاد نے 235 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے بعد حکومت کی تشکیل کے حوالے سے مشاورت شروع ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا، اس پر تبادلہ خیال جاری ہے، اور یہ اطلاع ملی ہے کہ مہایوتی اتحاد نے اس حوالے سے ایک اہم فیصلہ کرلیا ہے۔ ریاست میں ممبئی، تھانے، پونے، اورنگ آباد، کولہاپور، ناگپور اور دیگر شہروں میں بڑے میونسپل کارپوریشن انتخابات کئی برسوں سے زیر التوا ہیں، جن کی وجہ او بی سی ریزرویشن، وارڈ اسٹرکچر اور دیگر قانونی پیچیدگیاں ہیں۔ ان انتخابات میں انتظامی اور قانونی مسائل کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔ اب مہایوتی اتحاد نے ان رکاوٹوں کو ختم کرکے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگلے تین ماہ کے اندر امکان ہے کہ ممبئی کے میونسپل کارپوریشن انتخابات کا اعلان کیا جائے گا۔ مہایوتی اتحاد اس معاملے پر متفق ہوگیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کے بعد، اتحاد نے میونسپل کارپوریشنز اور ضلع کونسلز کے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ نئی بننے والی حکومت کی پہلی کابینہ میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن انتخابات سے متعلق فیصلے کیے جائیں گے۔ اس کے نتیجے میں، دو ماہ کے اندر میونسپل کارپوریشنز، ضلع کونسلز اور مقامی اداروں کے انتخابات کے عمل کا آغاز متوقع ہے۔ اس مناسبت سے مارچ سے قبل مذکورہ الیکشن ہوسکتے ہیں۔

اگلا وزیر اعلی دیویندر فڈنویس۔۔! رام داس آٹھولے

رام داس اٹھاولے کے اس دعوے سے سیاست گرم ہوگئی ایکناتھ شندے ناراض نہیں ہیں: دیپک کیسرکر

ممبئی 26/نومبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں مہایوتی کو بمپر جیت کے تین دن گزر چکے ہیں، لیکن وزیر اعلیٰ کے عہدے کو لے کر سسپنس ابھی بھی برقرار ہے۔ وزیر اعلیٰ کے عہدے کی دوڑ میں دیویندر فڈنویس سب سے آگے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے عہدے کو لے کر ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں ہوا ہے، لیکن مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے کے دعوے سے سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ اٹھاولے نے کہا کہ بی جے پی ہائی کمان نے دیویندر فڈنویس کو وزیر اعلیٰ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نہ بنائے جانے پر ایکناتھ شندے کی ناراضگی کی خبر بھی آئی تھی لیکن شندے گروپ کے ترجمان دیپک کیسرکر نے کہا کہ وہ بالکل ناراض نہیں ہیں۔ ایکناتھ شندے نے دہلی میں بی جے پی کے سینئر لیڈروں سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ وہ چیف منسٹر کے عہدہ کو لے کر جو بھی فیصلہ لیں گے وہ انہیں اور ان کی پارٹی کو قابل قبول ہوگا۔ تاہم شندے گروپ کے لیڈر شمبھوراج دیسائی کا کہنا ہے کہ ہم سب کی خواہش ہے کہ ایکناتھ شندے وزیر اعلیٰ بنیں۔ مرکزی وزیر مملکت اور ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (آر پی آئی) کے صدر رام داس اٹھاولے نے کہا کہ بی جے پی کہتی ہے کہ ہمارے پاس ایم ایل اے کی تعداد زیادہ ہے، ایسی صورت حال میں دیویندر فڈنویس وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ بی جے پی ہائی کمان نے شندے کو یہ پیغام دیا ہے۔ اٹھاولے نے کہا کہ ایکناتھ شندے دوسری مدت کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن بی جے پی اس کے لیے تیار نہیں ہے۔ ایکناتھ شندے کو مرکزی سیاست میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر شندے راضی نہ ہوں تب بھی بی جے پی کو حکومت بنانے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، کیونکہ اس کے پاس اکثریت ہے۔ شندے گروپ کے لیڈر شمبھوراج دیسائی نے کہا کہ تینوں پارٹیوں کے سرکردہ قائدین اور دیگر حلقہ کار جماعتوں کے قائدین ایک ساتھ بیٹھ کر بات چیت کریں گے اور چیف منسٹر کے عہدہ پر فیصلہ لیں گے۔ ہم نے یہ الیکشن گرینڈ الائنس کے طور پر لڑا، ہمیں اس الیکشن میں شاندار کامیابی ملی۔ ہم سبھی شیوسینک چاہتے ہیں کہ نئی حکومت ان لوگوں کی قیادت میں بنے جس کی قیادت میں مہایوتی نے الیکشن لڑا تھا۔ ہماری پارٹی کے کچھ سرکردہ ارکان نے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ملاقات کی اور انہیں شیوسینا کے موقف سے آگاہ کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ کی گورنر سے ملاقات

شندے نے اپنا اور پوری کابینہ کا استعفیٰ گورنر کے سپرد کردیا

ممبئی 26/نومبر (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے نائب وزرائے اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور اجیت پوار کے ساتھ آج صبح راج بھون میں مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کر کے اپنے عہدے اور اپنی پوری کابینہ کا استعفیٰ موصوف گورنر کے سپرد کیا۔ اس موقع پر گورنر نے ایکناتھ شندے سے درخواست کی کہ وہ نئی حکومت کی تشکیل تک نگراں وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیتے رہیں۔ یاد رہے مہایوتی حکومت نے جون 2022/ میں اقتدار سنبھالا تھا۔ حکمراں اتحاد نے 20/نومبر کو ہونے والے انتخابات میں 288/اسمبلی سیٹوں میں سے 235/سیٹیں جیت کر فیصلہ کن کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم مہایوتی اتحاد نے ابھی تک اپنے نئے وزیر اعلیٰ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ تاہم امکان ہے کے کل تک باضابطہ فیصلہ متوقع ہے۔ مہایوتی نے وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان کیے بغیر ہی الیکشن لڑا۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے وقتاً فوقتاً یہ واضح کردیا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کا فیصلہ تینوں پارٹیوں کے لیڈر مل بیٹھ کرلیں گے۔ اس موقع پر وزیر دیپک کیسرکر اور دادا جی بھوسے بھی موجود تھے۔

بیڑ ضلع کے شیوسینا ضلعی صدر کے طور پر سوپنل بھائیہ گلدر کی تقرری پر ان کا استقبال کرتے ہوئے سمبھاجی بھائیہ سروے، محمد اظہر الدین اے ایس گولو، سید اختر بھائی، گریش گلدر اور نیلیش بھاٹے ودیگر

کارکنان اب ضلع پریشد اور نگر پریشد انتخابات کے لیے تیار رہیں: یوگیش شرساگر

بیڑ (نامہ نگار) حالیہ اسمبلی الیکشن میں انتہائی کم ووٹوں سے ناکام رہنے والے امیدوار یوگیش شرساگر نے آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ حلقہ کے عوام کے شکرگزار ہے انہیں بھاری تعداد میں ووٹ ڈالے اور ان ووٹوں کا میں قدردان ہوں اور مستقبل میں عوام کی خدمت میں ہردم حاضر ہوں اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ اب ہمیں ناکامی کی باتوں کو بھولتے ہوئے آنے والے نگر پریشد اور ضلع پریشد کے الیکشن پر توجہ دی جانی چاہیے۔ یوگیش شرساگر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ ہم یوتی سرکار کی ہر اسکیم کا فائدہ عوام کو دلائینگے نیز جو عوام سے وعدے کی:X وہ بھی پورے کرینگے اس پریس کانفرنس میں ان کی اہلیہ ساریکا شرساگر بھی موجود تھیں۔

گروپ ایجوکیشن آفیسر پنچایت سمیتی بیڑ کی جانب سے یوم دستور منایا گیا

چیف ایگزیکٹو آفیسر، ایجوکیشن آفیسر اور پرنسپل ڈائیٹ کو آئین کا تحفہ

بیڑ 26 نومبر گروپ ایجوکیشن آفیسر پنچایت سمیتی بیڑ کی جانب سے 26 نومبر یوم دستور کے موقع پر گروپ ایجوکیشن آفیسر سمندر خان کی قیادت میں یوم دستور منایا گیا۔ اس موقع پر آئین کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ گروپ ایجوکیشن آفیسر جناب سمندر خان نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 26 نومبر کو ہندوستان کی آزادی کے ایک اہم دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ آئین ہند کے تقدس کو برقرار رکھنے کا، جسے آئین بنانے والوں نے بڑی محنت سے ملک کی تعمیر کے لیے بنایا، اس کا مطلب آئینی اقدار پر عمل کرنا ہے۔ آئین شہریوں کے بنیادی حقوق اور اختیارات پر مشتمل ہے۔ آئین کے دیباچے میں کہا گیا ہے کہ آزادی، مساوات، بھائی چارہ، انصاف، قومی یکجہتی اور سالمیت، سیکولرازم، سوشلزم، جمہوریت، جمہوریہ قائم ہونا ہے۔ بھارت رتن ڈاکٹر 26 نومبر 1949 کو باباصاحب امبیڈکر نے ملک کو آئین دیا۔ اس موقع پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ہندوستانی یوم دستور کے موقع پر بیڑ ضلع کے کارگزار چیف ایگزیکٹو آفیسر عزت مآب آدتیہ جیونے، ڈائٹ کے پرنسپل ابراہیم نداف، بیڑ ضلع پریشد کے ایجوکیشن آفیسر بھگوان پھولاری اور دیگر عہدیداران، بیڑ پنچایت سمیتی گروپ ایجوکیشن آفیسر سمندر خان، ایکسٹینشن آفیسر سدھیشور ماٹے اور کھانڈے پارگاؤں سنٹر کے پرمکھ جلیل شیخ نے ہندوستان کا آئین (ڈاکٹر بی آر امبیڈکر) کتاب پیش کی اور انہیں یوم دستور ہند پر مبارکباد دی۔

ایک نظر ادھر بھی

ادھو ٹھاکرے نے 29 نومبر 2019 کو وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ موجودہ اسمبلی کی میعاد 28 نومبر کو ختم ہو جائے گی۔ نئی حکومت کا قیام اس تاریخ سے پہلے ضروری ہے۔ ممکنہ صورتحال: آج (27 نومبر) دیویندر فڈنویس کو بی جے پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر کے طور پر منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔ آج شام تک، بی جے پی گورنر کے سامنے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کرے گی۔ جمعرات 28 نومبر کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں حلف برداری کی تقریب ہونے کا امکان ہے۔ اسی شام نئی کابینہ کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں گورنر کو اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کی سفارش کی جائے گی۔ اس خصوصی اجلاس میں نومنتخب اراکین اسمبلی کو حلف دلایا جائے گا۔ پہلی کابینہ میٹنگ میں ہی ریاست بھر میں میونسپل کارپوریشنز، میونسپلٹیز، اور نگر پنچایتوں کے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

اکولہ، نومنتخب ایم ایل اے ساجد خان پٹھان کی شاندار فتح پر کیا پرجوش استقبال

ملکاپور:26/نومبر (محمد احسان سر) مہاراشٹر ضلع اکولہ سے مہاوکاس اگھاڑی کانگریس پارٹی کے نومنتخب ایم ایل اے (MLA) ساجد خان پٹھان کی زبردست جیت پر ضلع بلڈھانہ ملکاپور کے سابق صدر بلدیہ الحاج رشید خان جمعدار، سابق کونسلر محمد ذاکر میمن، کانگریس لیڈر رئیس خان جمعدار، وسیم الدین، اویس خان پی راجہ نے ساجد خان پٹھان کا اکولہ ان کے دولت کدہ پر جاکر گرم جوشی کے ساتھ گلدستہ دے کر شاندار استقبال کیا اور انھیں مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات ودعاؤں سے نوازا۔

صحافیوں کے خاندانوں کی دعائیں حاصل کرنے کے لیے کام کرنا ہے: سندیپ کالے

وائس آف میڈیا ڈیجیٹل ونگ کی حلف برداری کی تقریب جوش وخروش سے منائی گئی

سولاپور (نمائندہ): بدلتے وقت میں ڈیجیٹل میڈیا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ ہماری تنظیم اس ذریعے کو صحافت کے مرکزی دھارے میں لانے کا کام کرے گی۔ ہم صحافیوں اور ان کے خاندانوں کی دعائیں حاصل کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔ وائس آف میڈیا کا پانچ نکاتی ایجنڈا دنیا کے 200 ممالک تک پہنچانا ہمارا مقصد ہے، یہ بات تنظیم کے بانی اور قومی صدر سندیپ کالے نے کہی۔ وائس آف میڈیا ڈیجیٹل ونگ کی مہاراشٹر ریاست کی نئی ایگزیکٹو کمیٹی کی حلف برداری کی تقریب بارشی ضلع سولاپور میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تنظیم کے بانی اور قومی صدر سندیپ کالے، ریاستی نائب صدر اجیت کنکولول، تعلیمی ماہر انیل بانسوڑے، معروف ادیب رام چندر ایکارے، ٹیکس کنسلٹنٹ اور وائس آف میڈیا کے ڈائریکٹر سریش شیلوکے، شری شواجی شکشن پرسارک منڈل کے خزانچی جے کمار شیتولے، درختوں کے تحفظ کی کمیٹی اور کرم ویر ڈھول تاشہ پتھک کے صدر اُمیش کالے، وائس آف میڈیا کے دھاراشیو ضلع کے صدر ہنکار بانسوڑے، اور ناسک ضلع کے صدر کمار کڈلاگ سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ تعلیمی ماہر انیل بانسوڑے نے وائس آف میڈیا کو صحافیوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ایک تنظیم کے طور پر ابھرنے پر مبارکباد دی جو صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے آواز اٹھاتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جے کمار شیتولے نے اس بات پر زور دیا کہ صحافیوں کو موبائل کے ذریعے صحافت کرتے ہوئے اعتماد پیدا کرنے پر توجہ دینی چاہیے اور معاشرے کو اچھا کام کرنے والے افراد کی حمایت کرنی چاہیے۔ ریاستی نائب صدر اجیت کنکولول نے مہاراشٹر کے ڈیجیٹل میڈیا صحافیوں سے اپیل کی کہ وہ وائس آف میڈیا کے رکن بنیں۔ ریاستی سیکرٹری گنیش شندے نے اپنے تعارفی خطاب میں کہا کہ یہ تنظیم صحافیوں کے لیے دن رات کام کرتی ہے اور ان کے مسائل کو حکومت کے دربار اور تنظیم کے ذریعے حل کیا جاتا ہے۔ معروف ادیب رام چندر ایکارے نے تنظیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جہاں کئی لوگ معاشرے میں پیروکار پیدا کرتے ہیں، وائس آف میڈیا لیڈر تیار کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلنٹ کی پہچان اور کام کی بنیاد پر انتخاب اس تنظیم کی اہم خصوصیت ہے۔ ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی کی قیادت ہریش لہارنے صدر کے طور پر، ارشاد شیخ نے سیکرٹری کے طور پر، پرساد کنیٹکر نے معاون سیکرٹری کے طور پر، پربین پاولے نے خزانچی کے طور پر، اور نائب صدور منوج گھایل، اشونی پوری، اشوک گھاوتے، بالاصاحب بھالیراؤ، سنتوش شیلار اور ریاستی کوآرڈینیٹر دیپک دھولے نے سنبھالی۔ نومنتخب ریاستی صدر ہریش لہارنے اعلان کیا کہ ڈیجیٹل میڈیا ونگ سے وابستہ صحافیوں کو سرکاری منظوری اور مختلف سہولتیں دلانے کے لیے کام کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا ونگ کی باقی ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی جمہوری انتخابات کے ذریعے جلد منتخب کی جائے گی۔ تقریب کی نظامت اپرنا دلوے نے کی۔ تقریب کی کامیابی میں کرم ویر ڈھول تاشہ پرچم پتھک، وائس آف میڈیا، بارشی اور تعلقہ کے عہدیداروں اور اراکین نے سخت محنت کی۔

بی ایس سی (نرسنگ)

میڈیکل شعبہ میں ایک اچھا کرئیر متبادل

مومن فہیم احمد عبدالباری

عام طور پر بارھویں سائنس سے کامیاب امیدوار جو میڈیکل کورسیس میں داخلے کے لیے تیاری کرتے ہیں اور کم مارکس کی بناء پر میڈیکل کورسیس میں داخلے نہیں لے پاتے وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔ لیکن ایسے طلبہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ میڈیکل شعبے میں صرف ڈاکٹر بننا ہی کرئیر نہیں ہے بلکہ ایسے کئی کورسیس ہیں جنھیں مکمل کرکے آپ ایک اچھے روزگار سے جڑ سکتے ہیں۔ ان کورسیس میں پیرا میڈیکل کے کئی اہم کورسیس ہیں جن میں میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، فیزیوتھیراپی وغیرہ کو کافی مقبولیت حاصل ہے لیکن اس کے علاوہ بھی کئی میڈیکل کالجیس بارھویں سائنس کے طلبہ کے لیے بی ایس سی (پیرامیڈیکل) کورسیس کے ذریعے اچھا کرئیر فراہم کرتے ہیں۔ ان ہی میں ایک اہم کورس جس کا تعلق میڈیکل شعبہ سے ہے وہ نرسنگ کا شعبہ ہے۔ یوں تو اس میں اے این ایم (نرسنگ ان آکسیلری اینڈ مڈوائیفیری) اور جی این ایم کے کورسیس بھی ڈپلوما کی سطح پر کیے جاسکتے ہیں۔

بی ایس سی (نرسنگ B.Sc. (Nursing)): بی ایس سی نرسنگ کورس ایک 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام ہے جس کے ذریعے طلباء دوسروں کی مدد اور بیماریوں کے علاج کے لیے طبی علاج کا استعمال سیکھتے ہیں۔ بی ایس سی نرسنگ کا مکمل فارم بیچلر آف سائنس ان نرسنگ ہے۔

داخلے کا طریقہ کار: بی ایس سی نرسنگ میں داخلے کے لیے اہلیت کا معیار یہ ہے کہ طلبہ نے 12ویں جماعت میں سائنس اسٹریم میں کم از کم 50 فی صد نمبر حاصل کیے ہوں اور اس سے متعلقہ اہلیتی امتحان کامیاب کیا ہو۔ کچھ برس قبل مہاراشٹر میں NEET کے اسکور ہی بی ایس سی نرسنگ کے لیے قابل قبول ہوتے تھے لیکن گذشتہ برسوں میں مہاراشٹر میں بی ایس سی نرسنگ کے لیے علاحدہ سی ای ٹی (MH-CET Nursing) کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس کی تفصیل cetcell.maharashtra.org پر دستیاب ہیں۔ مہاراشٹر کے علاوہ دیگر ریاستوں میں بی ایس سی نرسنگ میں داخلہ کا عمل مختلف اہلیتی امتحانات جیسے کہ NEET، AIIMS نرسنگ امتحان، JENPAS وغیرہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ بی ایس سی نرسنگ میں داخلہ بھی ممتاز اداروں کے لیے کچھ انفرادی ریاستی نرسنگ داخلہ امتحانات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں بی ایس سی نرسنگ کورس کی فیس عام طور پر روپئے 10,000 سے 2 لاکھ روپئے تک ہے، یہ تعلیمی ادارے پر منحصر ہے۔

اہم تعلیمی ادارے: ہندوستان کے اعلیٰ بی ایس سی نرسنگ کالجوں میں ایمس نئی دہلی، پی جی آئی ایم ای آر چندی گڑھ، سی ایم سی ویلور، بی ایچ یو وغیرہ ہیں۔ مہاراشٹر میں گرانٹ میڈیکل کالج، جی ایس میڈیکل کالج، لوک مانیہ تلک میڈیکل کالج (ممبئی)، ڈی وائی پاٹل (نوی ممبئی)، بھارتی ودیا پیٹھ، ساوتری بائی پھلے یونیورسٹی، بی جے گورنمنٹ میڈیکل

کالج (پونے)، گورنمنٹ میڈیکل کالج (اورنگ آباد)، ولاس راؤ دیشمکھ گورنمنٹ میڈیکل کالج (لاتور)، ایس این ڈی ٹی ویمنس یونیورسٹی (ممبئی)، اے سی پی ایم کالج آف نرسنگ (دھلے)، پنجاب راؤ دیشمکھ میڈیکل کالج (امراوتی)، گورنمنٹ میڈیکل کالج (ناگپور)، آرمڈ فورسیس میڈیکل کالج (پونے) وغیرہ۔ اس کے علاوہ بھی کئی دوسرے پرائیویٹ کالجیز میں جن کی تفصیل انٹرنیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اہم تاریخیں: عام طور پر ان اداروں میں داخلے کے لیے اہلیتی امتحان کے فارم فروری کے مہینوں میں بھرے جاتے ہیں جبکہ اہلیتی امتحانات مئی کے مہینے میں ہوتے ہیں۔ جو طلبہ اس کورس میں داخلے کے خواہشمند ہوں انھیں مختلف اداروں کی ویب سائیٹ اور اہلیتی امتحانات کی ویب سائیٹ پر نظر رکھنی ہوگی۔ بالخصوص مہاراشٹر میں داخلے کے لیے علاحدہ اہلیتی امتحان ہوتا ہے اور مہاراشٹر حکومت کے اہلیتی امتحانات کی ایک ہی ویب سائیٹ http://cetcell.mahacet.org سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

اہم عہدے جن پر تقرری ہوتی ہے: ای ہیبیلیٹیشن ایکسپرٹ، اسٹنٹ نرسنگ آفیسر، کریٹیکل کیئیر نرس، چیف نرسنگ آفیسر، پیرامیڈک نرس، معلم، نرس مینیجر، انسٹرکٹر، لیکچرر، کمیونٹی ہیلتھ اسپیشلسٹ وغیرہ۔

بی ایس سی (نرسنگ) کیوں کریں؟ 12ویں کے بعد بی ایس سی نرسنگ کورس کے صحیح انتخاب کی ٹھوس وجوہات کو دیکھیں جو یہ بتاتی ہیں کہ کسی کو لائسنس یافتہ اور پیشہ ور نرس کے طور پر اپنا کیریئیر شروع کرنے کے لیے کورس کا انتخاب کیوں کرنا چاہیے:

☆ مختلف النوع اسپیشلائیزیشن: بی ایس سی نرسنگ کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد، بہت سے طلباء اسپیشلائیزیشن کے شعبے کا انتخاب کرتے ہیں جو انہیں بچوں کی نرس، مڈوائیف، یا نوزائیدہ نرس بننے کا اہل بناتا ہے۔

سیکھنے کے مواقع: نرسنگ کا مطلب صرف کتابی معلومات حاصل کرکے اس کا استعمال کرلینا نہیں ہے بلکہ یہ عملی زندگی کے تجربات سے سیکھنے میں شخصیت کو سنوارنے میں مددگار ہوتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو اسے مجموعی طور پر ایک بھرپور پیشہ بناتی ہیں۔

نرسوں کی مانگ میں اضافہ: صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کی مسلسل توسیع کی وجہ سے نرسوں کی ہمیشہ مانگ رہے گی۔ جس طرح صحت کی دیکھ بھال کا نظام مستند ڈاکٹروں کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا اسی طرح کوالیفائیڈ اور رجسٹرڈ نرسیں ایک لازمی پہلو ہیں جن کے بغیر اسپتال بہتر اور معیاری کام نہیں کرسکیں گے۔

اچھی جگہ کاریکارڈ: تقریباً 94 فی صد نرسنگ گریجویٹ طلباء کو اپنی 4 سالہ انڈر گریجویٹ ڈگری مکمل کرنے کے 6 ماہ کے اندر نوکری مل جاتی ہے۔ ملازمت سے اطمینان: کام کرنے کے لچکدار ماحول، اچھی تنخواہ، اور صحت مند سیکھنے کے ماحول کے ساتھ، نرسنگ، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرتا ہے اور ساتھ ہی ایک جامع تناظر کے ساتھ میڈیکل سائینسز کے شعبے کو بھی پیش کرتا ہے۔

کیریئیر میں تنوع: بی ایس سی نرسنگ کورس مکمل کرنے کے بعد، رجسٹرڈ نرس مختلف کام کی جگہوں جیسے ہسپتالوں، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات وغیرہ میں کام کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار پڑھانے میں دلچسپی رکھتا ہے، تو نرسنگ اسکولوں میں معلم کے طور پر بھی ملازمت کرسکتے ہیں۔

نرسنگ کی ڈگری میں بی ایس سی مکمل کرنے والے طلباء کے پاس کیریئیر کے وسیع مواقع ہوتے ہیں جن پر وہ سفر کرسکتے ہیں۔ بی ایس سی نرسنگ کی کچھ مقبول ترین ملازمتوں میں کلینکل نرس سپیشلسٹ، سرٹیفائیڈ نرس مڈوائیف، کیس مینیجر، نرس ایجوکیٹر، نرس پریکٹیشنر، یا اسٹاف نرس کے کردار شامل ہیں۔ کئی عوامل کی بنیاد پر، ہندوستان میں بی ایس سی نرسنگ کی اوسط تنخواہ INR 2 LPA سے INR 12 LPA تک ہوسکتی ہے۔

بی ایس سی نرسنگ ڈگری کے لیے درخواست دینے کا دوسرا طریقہ نرسنگ میں ڈپلومہ مکمل کرنا ہے۔ طلباء کو تنقیدی نگہداشت اور جدید تجزیاتی مہارتوں کے بارے میں علم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ، بی ایس سی نرسنگ کورس انہیں پیشہ ور نرس بننے کے لیے ضروری اقدار سکھانے میں بھی مدد کرتا ہے۔

ہندوستان میں 1,00,000 سے زیادہ نرسنگ کالج ہیں جو اس شعبے میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کو مختلف کورسز پیش کرتے ہیں۔ بی ایس سی نرسنگ ڈگری کا مطالعہ تین طریقوں میں سے کسی ایک میں کیا جاسکتا ہے: آن لائین، آف لائین، اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے۔ بی ایس سی نرسنگ کا نصاب ایک تفصیلی کورس کے ڈھانچے کا احاطہ کرتا ہے جس میں انسانی جسم سے متعلق موضوعات جیسے اناٹومی، فزیالوجی، بائیو کیمسٹری، سائیکالوجی، نیوٹریشن اور ڈائیٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔

بی ایس سی نرسنگ کورس کے لیے درکار مہارتیں: آئیے نرسنگ کی بنیادی مہارتوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جو ڈگری مکمل کرنے کے بعد ایک روشن مستقبل کی طرف لے جائیے گی۔ ہمدردی، عمدہ کمیونیکیشن کی مہارت، نیٹ ورک کی صلاحیت، بہتر منتظم، وقت کی پابندی، نظم وضبط، مشکل حالات سے نمٹنے کی صلاحیت، انتہائی دباؤ میں پرسکون رہنا، ملٹی ٹاسکنگ، مسئلہ حل کرنے کی مہارت وغیرہ۔

نام تحسین، دارالہدی کرناٹک

اردو کے اہم محققین

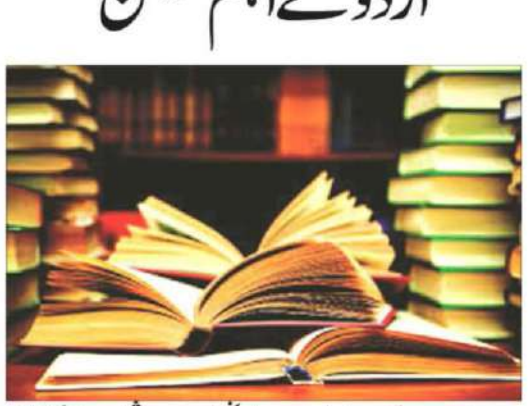

یہاں اردو کے چند طویل اور اہم تاریخی تحریروں اور شخصیات کا ذکر کیا گیا ہے جو اردو ادب وتاریخ اردو کے اہم محققین اردو کے اہم محققین میں نمایاں مقام رکھتے ہیں

1. ابوالکلام آزاد، تصانیف: غبارِ خاطر اور انڈیا وِنز فریڈم
تفصیل: مولانا ابوالکلام آزاد کا شمار ہندوستان کی آزادی کے عظیم رہنماؤں اور اردو ادب کے بہترین لکھاریوں میں ہوتا ہے۔ غبارِ خاطر ایک طویل نثری مجموعہ ہے جو خطوط پر مشتمل ہے، جس میں فلسفیانہ انداز میں زندگی، علم، سیاست اور انسانیت پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ دوسری طرف، انڈیا وِنز فریڈم آزادی کی جدوجہد اور ان کے ذاتی تجربات کا نچوڑ ہے۔ یہ تحریریں اردو ادب اور ہندوستانی تاریخ کے حوالے سے انتہائی اہم مانی جاتی ہیں۔

2. سرسید احمد خان، تصانیف: آثار الصنادید
تفصیل: سرسید احمد خان کی تصنیف آثار الصنادید اردو زبان میں دہلی کی تاریخی عمارات، وہاں کے لوگوں کے رسوم و رواج، اور ثقافت پر ایک جامع تحریر ہے۔ اس کتاب میں دہلی کی تہذیب وثقافت کے ساتھ ساتھ مغلیہ دور کے فن تعمیر اور دیگر اہم تاریخی مقامات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اردو ادب میں تاریخی اہمیت کی حامل ہے اور اردو زبان میں تاریخی تحقیق کا اولین نمونہ مانی جاتی ہے۔

3. شبلی نعمانی، تصانیف: الفاروق اور سیرت النبیؐ
تفصیل: علامہ شبلی نعمانی کی تصانیف اسلامی تاریخ کا ایک قابل قدر ذخیرہ ہیں۔ الفاروق میں حضرت عمرؓ کی شخصیت اور خلافت پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے، جبکہ سیرت النبیؐ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی اور اسلامی تاریخ کے اہم واقعات پر مبنی ایک طویل اور تحقیقی تصنیف ہے۔ یہ کتاب اردو زبان میں اسلامی تاریخ اور سیرت پر ایک مستند ماخذ مانی جاتی ہے۔

4. محمد حسین آزاد، تصانیف: آبِ حیات
تفصیل: آبِ حیات اردو شاعری کی تاریخ پر طویل کتاب ہے جسے محمد حسین آزاد نے لکھا۔ اس کتاب میں اردو شاعری کی ابتدا، ارتقا، اور مختلف شعرا کا ذکر انتہائی دلچسپ انداز میں کیا گیا ہے۔ آزاد نے اردو ادب کو تاریخی پس منظر کے ساتھ بیان کیا اور اس کے شعری ورثے کو ایک منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔

5. مولانا حالی، تصانیف: مقدمہ شعروشاعری
تفصیل: مولانا حالی کی یہ تصنیف اردو تنقید کا پہلا باقاعدہ نمونہ سمجھی جاتی ہے، جس میں انہوں نے اردو ادب کی تاریخی ترقی اور شعروشاعری کی اہمیت کو بیان کیا۔ اس میں حالی نے اردو ادب کے مقاصد اور اس کی خدمت میں ادب کے کردار پر تفصیلی بحث کی ہے۔ یہ اردو تنقید کے میدان میں ایک طویل اور معیاری تحریر ہے۔

6. غالب کے خطوط، تفصیل: مرزا غالب کے خطوط کو اردو نثر میں انقلاب کا درجہ حاصل ہے۔ انہوں نے اپنے خطوط کے ذریعے اردو نثر کو ایک نیا اور منفرد انداز دیا۔ غالب کے خطوط کا مطالعہ ان کی زندگی، ادبی نظریات اور اس دور کے معاشرتی حالات کا عمیق جائزہ فراہم کرتا ہے۔ ان کے خطوط کی تعداد اور طوالت اردو ادب کے قاری کو نہ صرف غالب کے ذاتی تجربات بلکہ اس زمانے کے حالات سے بھی روشناس کراتی ہے۔

7. پطرس بخاری، تصانیف: پطرس کے مضامین
تفصیل: اگرچہ پطرس بخاری کے مضامین تعداد میں زیادہ نہیں، لیکن ان کی اثر انگیزی اور طوالت انہیں اردو ادب میں منفرد مقام عطا کرتی ہے۔ ان کے طنزیہ ومزاحیہ مضامین اردو ادب میں خاص مقام رکھتے ہیں اور اردو کے طویل اور دلچسپ نثری اسلوب کا بہترین نمونہ سمجھے جاتے ہیں۔ یہ تمام کتب اور شخصیات اردو ادب میں ایک طویل اور گہرا اثر چھوڑ چکی ہیں، اور ان کی تحریریں اردو تاریخ، ادب اور معاشرتی شعور میں آج بھی ایک اہمیت رکھتی ہیں۔

جھوٹ اور سچ

وہ جو دل کی گہرائیوں میں پلتا ہے،
ایک عکس ہے جو صرف دکھتا ہے،
لیکن حقیقت سے بہت دور ہوتا ہے۔
میں وہ وصف ہوں جو اللہ کو بھاتا ہے،
میرے دم سے روشن ہر اندھیرا سجاتا ہے،
میں وہ انسان ہوں جس میں خوابوں کی حقیقت سموئی ہے،
میرے قدموں میں وہ طاقت ہے جو جہاں کو چلائیے۔
دورِ جدید کا انسان، دلیلوں میں گم ہے،
جس کا سہارا میں ہوں، جو تاریک مکانوں کی روشنی ہوں،
ہر سوال کا جواب، ہر درد کا علاج ہوں،
جب تک تو اپنے آپ سے نہ ملے، تیری حقیقت بےنشان ہے۔
میرے بچے، بھائی، تم وہ بت نہیں ہو جس کا پرستار کوئی،
تم وہ چراغ ہو جو خود میں جلتا ہے،
دنیا کی بھیڑ میں اپنی روشنی پھیلاؤ،
ہم سب کا مقصد ایک ہے، جو تم میں چھپا ہے۔
خود کو تلاش کر، اپنے خوف کو چھوڑ،
دیکھ اپنی حقیقت، یہ دھندلا سا خواب نہیں،
بلکہ تمہاری تقدیر کا روشن سورج ہے،
جو تمہیں تمہارے راستے پر لے جائیے گا۔

تحسین رضا سیفی

غزل

تیرے پہ کیوں بوال ہوتا ہے،
تیرے مجرے کو دیکھ کیوں خیال ہوتا ہے
دیکھتے ہیں لوگ تجھے اچھے نگاہ سے
دل میں اتر جاتی ہے کیا بات ہے
کیا راز ہے جو تیری مسکراہٹ میں چھپی ہے؟
دلوں کو کیوں تیرے ہونے کا احساس ہوتا ہے؟
چپ رہ کر بھی، تجھ میں راز کا راز ہوتا ہے
دیکھیں جب تمہاری آنکھیں میں روبرو ہوتا ہے
تیرے پہ بوال کا کیوں، شور ہوتا ہے؟
تمہاری خاموشی میں ایک زبان ہوتی ہے
جو دلوں کے تاروں کو چھوتی ہے، جاگتی ہے
تیرے قدموں کی آواز میں، کچھ ایسا ہوتا ہے
جو ہوا کی سمت کو بھی بدل دیتی ہے۔
جب تم چلتی ہو، زمین بھی تمہارے پیچھے چلتی ہے
یہ عشق سب کچھ وہی دیتا ہے سیفی
غمگین دے کر بھی خوشیاں ابھاڑ دیتا

تحسین رضا سیفی

غزل

جب زندگی ہے قافیہ تقدیر کی ردیف
پھر تو غزل کو چاہیے تدبیر کی ردیف
حیرت ہے کہ خدائے سخن میر بھی ہوئیے
لیکن نہ ان سے نکلی یہ شمشیر کی ردیف
جس سمت بھی نظر کریں پرکیف ہے فضا
جنت نشاں ہے وادیِ کشمیر کی ردیف
خون جگر غزل کو پلاتا ہوں صبح وشام
تب کچھ لگان دیتی ہے جاگیر کی ردیف
حسن معانی، طرزِ سخن، صوت لفظ کو
نوک قلم سے باندھی ہے زنجیر کی ردیف
مصرع بھی ایسا مصرع کہ ہے طاق طاق نور
شعروں میں چھن کے آگئی تنویر کی ردیف
کالی ہے روشنائی مگر ہر نگاہ میں
موتی سی جھلملاتی ہے تحریر کی ردیف
ہر آدمی ہے اندنوں حالات کا شکار
باندھے گا کون ایسے میں تسطیر کی ردیف

عمران راقم

غزل

کم سے کم اتنی تو چاہت بھائی بھائی میں رہے
دوسرے کا حصہ پہلے کی کمائی میں رہے
زندگی کیونکر گزرتی اپنی دونوں کے بغیر
کچھ دُعاؤں میں کٹی ہے کچھ دوائی میں رہے
میل اندر کا جو تھا بڑھتا رہا بڑھتا رہا
لوگ ہر دم کپڑوں کی صفائی میں رہے
دُشمنوں نے متحد ہوکرلیا میدان مار
دوست گتھم گتھا باہم ہاتھا پائی میں رہے
کر دیا تفریق نے تقسیم اُن کو آخرش
کچھ اکائی میں رہے تو کچھ دہائی میں رہے
حاجتیں اپنی اُٹھا کر رکھ دیں ہم نے طاق پر
منہمک اوروں کی حاجت روائی میں رہے
کیا نظر آئے گی اُس کو منظروں کی دلکشی
محو جو ہر وقت اپنی خودنمائی میں رہے
سیم وزر جتنا تھا لوگوں نے لیا راہی سمیٹ
عمر بھر ہم بس لکھائی اور پڑھائی میں رہے

ڈاکٹر محبوب راہی

فوزیہ اختر ردا، کولکاتا

اسکولوں میں استادوں کو کرسیوں کی ضرورت نہیں رہی

یہ کیسی روش چل پڑی ہے کہ جماعتوں میں استاد کے بیٹھنے کے لئیے جو کرسیوں کا اہتمام ہوا کرتا تھا، آج اسے فرسودہ قرار دیا جا رہا ہے- یہ کیسی سزا انہیں مل رہی ہے؟؟ استاد ایک نسل کو ذہنی طور پر تیار کرنے کے ذمہ دار ہیں- یہ طلبا کو تعلیم و تربیت سے آشنا کرواتے ہیں، ان کے ذہن کی آبیاری کرتے ہیں- کیا ان کی خدمات کا صلہ ہم انہیں یوں دیں گے کہ انہیں چھ سات گھنٹے جماعتوں میں کھڑے ہو کر پڑھانے کی سزا دیں؟؟ کیا یہی جدید طریقہء تعلیم ہے؟ اس طور کو اپنانے سے کیا ہم سماج کو اچھے ڈاکٹر، انجینئیر، وکیل، پائیلٹ، استاد عطا کر سکتے ہیں؟؟ آج اسکول وہ درسگاہیں نہیں رہیں جہاں علم بانٹا جاتا تھا بلکہ یہ بھی ایک بزنس کا ادارہ بن چکا ہے جہاں صبح سے شام تک استادوں کو کولہو کے بیل کی طرح کام کروایا جاتا ہے- جب استاد ہی تکان کا شکار ہوگا تو وہ طلبا کی کردار سازی میں کیسے مثبت کردار ادا کر پائیے گا- نجانے کتنے ہی استادوں نے اس مزدوری سے تنگ آ کر درس و تدریس کے پیشے کو ہی تیاگ دیا- بچوں کا اسکول جانا، تعلیم حاصل کرنا اور گھر لوٹنا ایک رسم بن کر رہ گیا ہے- آج درس گاہوں کا کوئی مقصد نہیں بچا- ایک اسکول کھولنے کے بعد اسی اسکول کی چار شاخیں مزید کھل جاتیں ہیں لیکن طریقہ تعلیم کا معیار دن بدن گھٹتا جا رہا ہے- استادوں کو ذہنی اور جسمانی طور پر اذیتیں دی جا رہی ہیں- دنیا بھر کے غیر ضروری کام جیسے لیسن پلان، اسٹے بیک، پیرینٹ ٹیچرز میٹنگ، چھوٹے بچوں پر بھاری بھرکم پراجکٹ بنانے کا بوجھ ڈالنا، استادوں کو طلبا کا نوکر بنا کر رکھنا، پرنسپل اور کوآرڈینیٹر کو ہمہ وقت خوش و مطمئن رکھنا، اسکول سے نکلنے کے بعد بھی بچوں اور ان کے والدین کا استاد کے گھر پر بار بار فون آنا جیسے تھکا دینے والے کام آج اسکولوں میں روزانہ انجام دیئیے جا رہے ہیں- ان ساری غیر ذمہ دارانہ حرکات کے لئیے وہ تمام اسکول جوابدہ ہیں- مسئلہ یہ ہے کہ آج استاد جماعتوں میں کرسی پر بیٹھنے سے محروم کیوں ہے؟؟ اسکولوں کے پاس کیا کرسیوں کا خرچ برداشت کرنے کے لئیے پیسوں کی کمی ہوگئی ہے؟؟ بے غرض اور بےلوث جذبوں کی مالک شخصیات کو ہم یہی صلہ دینے کے لائیق رہ گئیے ہیں کہ انہیں جماعتوں میں کرسیوں سے ہی بے دخل کر دیا جائیے- اگر کوئی استاد یا استانی تھوڑی دیر کے لئیے بھی کسی بچے کی سیٹ پر بھی بیٹھنا چاہے تو دیواروں پر لگے کیمرہ ان کی اس حرکت کو ریکارڈ کر لے اور پھر انہیں اس جرم کے لئیے اسکول سے ہی نکلوا دیا جائیے؟؟ یہ درس و تدریس جیسے مقدس پیشے کا ہم نے کیسا نظام ترتیب دے دیا ہے؟؟ آج ہر اسکول اور وہ درسگاہیں ان سوالات کے نرغے میں کھڑی ہیں- انہیں اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ کیا وہ تعلیم کا مقصد سمجھ پائیں ہیں؟؟ استادوں کے لئیے انہوں نے جو لائحہ عمل طے کیا ہے، کیا وہ واقعی اس کے حقدار ہیں؟؟

فلسطین

ارض مقدس، ارض ھدی
ھر سو ہے پہلا تیرا نشاں
وہ ارض ھدی، نبیوں سے ہے جو بھرا
وہ ارض شفا، جان ہے جو میرا
قربان ہو میری جان شان عمر پر
قبضے سے یہودی کے اقصی کو دلایا
حکومت کرتے ہے اہل فلسطین پر یہودی
دے کے یہودی کو بھی جگہ
عمر نے اسلام سکھایا

عثمان غنی
(دارالہدی کرناٹک سینٹر)

زوبیہ ارم مسکان بنت عبدالسلیم
بارسی ٹاکلی اکولہ

لمحوں نے خطا کی تھی....!

آخری قسط......

احمد نے فاطمہ سے کی گئی ساری چیٹ جو وہ اسکرین شاٹ لے کر اپنے پاس محفوظ کرلیا کرتا تھا اسجد کے سامنے کردی۔۔
اسجد متغیر ہوتی رنگت کے ساتھ بے یقینی سے کبھی تصویروں کو دیکھتا تو کبھی فاطمہ کو جو نفی میں سر ہلا رہی تھی۔۔
پھر کسی شعلہ جوالہ کی طرح اس نے احمد کا موبائیل ایک جھٹکے سے دور اچھالا۔
اور احمد پر جھپٹا اور دیوانہ وار اس کا سر دیوار سے مارنے لگا۔
آس پاس سے گزرتے کئی لوگ تماش بین بن کر کھڑے ہوچکے تھے۔
لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں ہو پارہی تھی کہ اس جنونی آدمی کو روک پائیے۔۔۔
احمد اپنا دفاع نہیں کر پا رہا تھا۔
ایک جھٹکے سے اسجد نے احمد کو پرے دھکیلا۔
اور ساکت کھڑی فاطمہ کی طرف بڑھا۔ جو بے ساختہ ایک قدم پیچھے ہوئی۔
"تم ۔۔۔فاطمہ ۔۔۔تم جیسی ایک دیندار گھرانے کی بیٹی ایک عالم کی بیٹی بھی اس حد تک جاسکتی ہے میں ۔۔۔میں سوچ بھی نہیں سکتا۔
اسجد غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔
احمد اپنی جان بچا کر بھاگ گیا تھا۔
لیکن فاطمہ پر قیامت توڑ گیا تھا۔
وہ اپنے دفاع میں کچھ کہنے کے قابل نہیں رہی تھی۔۔
" فاطمہ! میں ایک پاکیزہ لڑکی کے ساتھ پاکیزہ زندگی بسر کرنے کا خواہشمند تھا۔ میں تمہاری جیسی بدچلن لڑکی کے ساتھ ایک منٹ بھی نہیں رہ سکتا"
"اسجد کے الفاظ تھے یا کیا"؟
فاطمہ کے قدموں تلے زمین سرکنے لگی۔
" پلیز اسجد مجھے معاف کر دیں" مجھے ذرا سا بھی علم نہیں تھا کہ یہ ۔۔۔یہ احمد نہیں امیت ہے"
وہ ہکلائی۔۔
" اچھا! تو کیا کسی مسلمان غیر محرم لڑکے سے افیئیر جائیز ہے"؟ "تم تو بہت دیندار ہوتا"
" اس وقت تمہاری دینداری کہاں گئی تھی جب تم اس لڑکے کو اپنی تصویریں شئیر کرتی تھی ہاں"؟
اسجد بری طرح غرایا۔
" میں تم جیسی بدکار لڑکی کے ساتھ ایک پل بھی نہیں رہ سکتا"
فاطمہ نے اتنے دنوں پہلی بار اس کا یہ روپ دیکھا۔
" میں ابھی اور اسی وقت تمہیں طلاق دیتا ہوں"
" اسجد پلیز"
فاطمہ حلق کے بل چلائی۔
" طلاق"......" طلاق"......" طلاق"
اسجد کہہ کر رکا نہیں تھا لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا۔
زمین نیچے سرے سے فاطمہ کے قدموں سے سرکی۔
اس کے اردگرد دھماکے ہو رہے تھے۔
یکا یک اسے احساس ہوا۔
"احساسِ زیاں"
احساس تہی دامنی"
وہ جانتی تھی طلاق مغلظہ وہ زہر ہے جس کا کوئی تریاق نہیں۔
اسے بہت زور کا چکر آیا۔
اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی اور ماؤف ذہن گہرے اندھیروں میں ڈوب رہا تھا۔۔
بہت سی آوازیں گڈمڈ ہو رہی تھی۔۔
" آپ جتنا حرام لیں گی اتنا اپنے حلال کو کھوتی جائیں گی"
کتنی خوبصورت ہیں تمہاری آنکھیں چہرہ تو یقینا قابل دید ہوگا!
احمد کے لہجہ کا فسوں چھناک سے ٹوٹا۔۔۔
ماؤف ہوتا ذہن اور سماعتیں ایک ہی شعر بار بار دہرا رہی تھی۔
شاید کوئی چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا۔۔۔!

"لمحوں نے خطا کی تھی"
" صدیوں نے سزا پائی"
لمحہ فکریہ۔۔۔۔!

ختم شد

ماں

ماں کی محبتوں نے مجھے کیا نہیں دیا
اس بے خبر جہان میں مشہور کردیا
ماں تو ہی تو جگہ کا انمول خزانہ ہے
ممتا سے ترے ہرسو پرنور زمانہ ہے
سارے دنیا ماں کے نام سے موسوم کی جاتی ہے
اسکی دعائیں بہت جلد قبول کی جاتی ہے
ترے واسطے ماں یہ دنیا نہیں ہے
کہ تجھ سے مری زندگی ہے
اس کو ہوی حاصل دارین کی نعمت
پہچان لیا جس نے ما باپ کی عظمت

محمد عثمان جامعہ دارالہدی الاسلامیہ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اپوزیشن کا کردار نہیں نبھا سکتی عدالت: سابق چیف جسٹس آف انڈیا چندر چوڑ

نئی دہلی: ملک کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ایک انٹرویو میں عدلیہ کے کردار کے حوالے سے واضح جواب دیا۔ دراصل، چندر چوڑ کے تبصرے سے راہل گاندھی کے اس بیان کا تعلق ہے جس میں کانگریس لیڈر نے کہا تھا کہ اپوزیشن نے عدلیہ کے کام کرنے کی ذمہ داری خود لی ہے۔ اس پر سابق چیف جسٹس نے کہا کہ عدلیہ یہاں قوانین کو جانچنے کے لیے ہے اور لوگوں کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ (عدلیہ) پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں اپوزیشن کا کردار بھی ادا کرے گی۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کو دیئے گئے انٹرویو میں چندر چوڑ نے کہا کہ جمہوریت میں سیاسی مخالفت کے لیے الگ جگہ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس معاملے پر قائد حزب اختلاف کے ساتھ الجھنا نہیں چاہتا، کیونکہ ہم یہاں اس معاملے پر بات کرنے کے لیے نہیں ہیں۔ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کئی بار یہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے کہ عدلیہ کا کردار، مقننہ والا ہے، جبکہ ایسا نہیں ہے کہ ہم یہاں قوانین کی جانچ کرنے آئے ہیں۔ سابق سی جے آئی نے کہا، ہمیں یہاں ایگزیکٹو کے اقدامات کی تحقیقات کی ذمہ داری ملی ہے کہ آیا وہ قانون اور آئین کے تحت ہیں یا نہیں۔ جمہوریت میں سیاسی مخالفت کے لیے الگ جگہ ہوتی ہے۔ لیکن لوگ بندوق رکھنا چاہتے ہیں عدلیہ کے کندھے پر اور عدالتوں کو سیاسی مخالفت کی جگہ بنانا چاہتے ہیں۔ جب چندر چوڑ سے وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ہونے والی بحث کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ انسان ہونے کے ناطے سرکاری ملاقاتوں میں سماجی ہونا فطری بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ قائد حزب اختلاف سے

بات کرتے ہیں، مثال کے طور پر ہمارے کئی آئینوں میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم، چیف جسٹس اور قائد حزب اختلاف پر مشتمل ایک سلیکشن کمیٹی ہوگی۔ بعض عہدوں پر تقرری کے لیے اب آپ کو بحث کرنی ہوگی اور جب آپ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں تو ایک انسان ہونے کے ناطے آپ 10 منٹ کرکٹ سے لے کر فلموں اور دیگر چیزوں پر بحث کرتے ہیں۔ گنپتی پوجا کے دوران وزیر اعظم مودی کو اپنے گھر مدعو کرنے کے تنازعہ پر، سابق سی جے آئی نے کہا، یہ کوئی انوکھا واقعہ نہیں تھا، یہ ایک سماجی اجتماع تھا، میں نے کہا ہے کہ اس سے قبل بھی وزیر اعظم ججوں سے ملاقات کرتے رہے ہیں؛ لیکن ہم اپنے کام میں ایک دوسرے سے مکمل طور پر آزاد ہیں۔

چنڈی گڑھ میں یکے بعد دیگرے دو دھماکے، علاقے میں سراسیمگی

چنڈی گڑھ: چنڈی گڑھ کے سیکٹر 26 میں واقع دو کلبوں کے باہر دھماکے ہوئے ہیں۔ دونوں مقامات پر بم دھماکے ہوئے ہیں، تاہم سرکاری طور پر ان کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ ان دھماکوں سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ واقعے کے بعد ایس ایس پی سمیت کئی افسران موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ واقعہ پیر کی رات دیر گئے پیش آیا۔ ان دھماکوں کے باعث کلبوں کے باہر کے شیشے ٹوٹ گئے۔ تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ فی الحال سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق دھماکہ خیز مواد پھینکنے والے موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر آئے تھے۔ پولیس کے مطابق سُتلی بم قسم کا ہے، جائے وقوعہ سے کئی سُتلیاں بھی ملی ہیں۔ اب تک کی تحقیقات کے مطابق دہشت گردی کا کوئی زاویہ نہیں ملا ہے۔ پولیس کو موقع سے کچھ سراغ ملے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ یہ کلب کے شراکت داروں کے درمیان باہمی تنازعہ ہو۔ فی الحال اس معاملے میں تفتیش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ پٹاخوں میں پوٹاش کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا۔ جس سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ایک شخص نے بتایا کہ یہ 3.15 بجے ہوا۔ پھر ہم اندر کام کر رہے تھے کہ ہم نے پہلے تو دھماکے کی آواز کم سنی، پھر بعد میں ایک زوردار دھماکہ سنائی دیا۔ ہم نے دیکھا تو شیشے ٹوٹے ہوئے تھے۔ دولٹ کے منہ ڈھانپے آئے تھے، گارڈ نے بھی دیکھا۔

بیجو جنتا دل وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرے گی: نوین پٹنایک

نئی دہلی: نوین پٹنایک کی پارٹی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) وقف (ترمیمی) بل پر مرکزی حکومت سے الگ راستے پر ہے۔ اس کا الزام ہے کہ بل لانے سے پہلے مسلمانوں سے اس پر مشاورت نہیں کی گئی۔ پارٹی نے اتوار (24 نومبر، 2024) کو اوڈیشہ میں ایک ریلی بھی نکالی جس میں بل کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا، جس میں مظاہرین نے بل کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ (بل) کمیونٹی کے درمیان ہم آہنگی کو متاثر کرے گا۔ بی جے ڈی کی جانب سے یہ مطالبہ ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب وقف ترمیمی بل کے لیے بنائی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں شامل اپوزیشن ارکان بل پر غور و خوض کے لیے مزید وقت مانگ رہے ہیں، جب کہ سرمائی اجلاس میں جے پی سی کی رپورٹ پیش کی جائے گی۔ دوسری جانب جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کا کہنا ہے کہ رپورٹ تیار ہے۔ بی جے ڈی کے اقلیتی سیل نے اتوار کو راج بھون کے قریب ایک ریلی کا اہتمام کیا تھا۔ مظاہرین نے کھردہ کے ضلع کلکٹر کے توسط سے صدر دروپدی مرمو کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا، جس میں انہوں نے کچھ تجاویز پیش کیں اور وقف ایکٹ 1995 میں مجوزہ ترامیم پر تشویش کا اظہار کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ ہم اس مجوزہ بل کو واپس لینے اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع تر مشاورت کرنے پر زور دیتے ہیں تاکہ پارلیمنٹ میں کوئی بھی ترمیم پیش کرنے سے پہلے ان کے خدشات کو دور کیا جا سکے۔ ہم اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہیں اور اس معاملے میں انصاف اور انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے آپ کے دفتر پر بھروسہ کرتے ہیں۔ بی جے ڈی راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ مجیب اللہ خان نے مجوزہ وقف (ترمیمی) بل کی دفعات پر

تشویش کا اظہار کیا، جس کے تحت مجسٹریٹ یہ طے کرتے ہیں کہ جائیداد حکومت کی ہے یا وقف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقف کی خود مختاری کے لیے نقصان دہ ہے اور اس طرح کی دفعات تعصب، تعصب اور وقف بورڈ کے حقوق کو کمزور کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف قانون میں ان تبدیلیوں سے وقف املاک کی خود مختاری، سیکورٹی اور نظم و نسق پر دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ مجیب اللہ خان نے مطالبہ کیا کہ وہ وقف املاک جن کا سروے مختلف سروے کمشنروں نے کیا ہے اور سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہے، انہیں وقف املاک کے طور پر تسلیم کیا جائے اور ان کا تحفظ کیا جائے۔ بی جے ڈی لیڈروں نے کہا کہ وہ ترمیمی بل کی مخالفت پر توجہ مرکوز کر رہا ہے اور سیکولر اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے این ڈی اے حکومت کے خلاف ایک مضبوط اپوزیشن بنانا چاہتا ہے۔

نابالغ بیٹی سے عصمت دری کے معاملے میں والد کو عمر قید

سونبھدر: اتر پردیش کے ضلع سونبھدر کی ایک عدالت نے نابالغ بیٹی کے ساتھ عصمت دری اور دوا کھلا کر حاملہ کرنے کے معاملے میں متاثرہ کے باپ کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اڈیشنل سیشن جج / اسپیشل جج پاکسو ایکٹ امت ویر سنگھ کی عدالت نے منگل کو سماعت کرتے ہوئے الزامات ثابت ہونے پر خاطی سریش کول کو عمر قید اور تین لاکھ 15 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ مالی جرمانہ نہ دینے پر تین ماہ کی اضافی قید جھیلنی ہوگی۔ جیل میں گزاری گئی مدت سزا میں شامل ہوگی۔ وہیں مالی جرمانے کی رقم سے دو لاکھ 50 ہزار روپے متاثرہ کو دیئے جائیں گے۔

راہل گاندھی کی شہریت منسوخ ہوگی یا نہیں ہوگی، ۱۹/دسمبر تک فیصلہ ممکن

نئی دہلی: الہ آباد ہائی کورٹ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی شہریت سے متعلق عرضی پر آج سماعت ہوئی۔ اس دوران مرکزی حکومت نے الہ آباد ہائی کورٹ کو بتایا کہ وہ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ آیا راہل گاندھی کی شہریت منسوخ کی جائے یا نہیں۔ مرکز 19 دسمبر کو عدالت کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرے گا۔ ہندوستان کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل ایس بی پانڈے نے عدالت کو بتایا ہے کہ وزارت کو راہل گاندھی کی مبینہ برطانوی شہریت کی بنیاد پر ان کی شہریت منسوخ کرنے کے مطالبے کی اطلاع ملی ہے اور اس پر کارروائی جاری ہے۔ اس سے قبل لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی شہریت کو چیلنج کرنے والی عرضی پر 24 اکتوبر کو ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں سماعت ہوئی تھی۔ دراصل لکھنؤ ہائی کورٹ میں داخل عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ راہل گاندھی غیر ملکی شہری ہیں۔ عدالت نے اس معاملے میں مرکزی وزارت داخلہ سے معلومات حاصل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس سے قبل جولائی 2024 میں عدالت نے اسی درخواست گزار ایس وگنیش ششیر کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی تھی۔

دفتر تلنگانہ اُردو اکیڈیمی میں یوم تشکیل آئین ہند کے موقع پر آئین ہند کو اپنانے کا عہد

حیدرآباد: جناب شیخ لیاقت حسین ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ اردو اکیڈیمی نے آج ''تشکیل آئین ہند کے 75 سال کی تکمیل'' کے موقع پر صدر دفتر تلنگانہ اردو اکیڈیمی چوتھی منزل حج ہاؤز حیدرآباد میں تلنگانہ اردو اکیڈیمی کے اسٹاف کے ساتھ آئین ہند کو اپنانے کا عہد کیا۔ اس موقع پر عہد نامہ پڑھا گیا جس میں یہ عہد کیا گیا کہ ہم ہندوستان کے لوگ، پوری سنجیدگی سے ہندوستان کو ایک خود مختار، سیکولر، سوشلسٹ ڈیموکریٹک ریپبلک بنانے اور اس کے تمام شہریوں کو محفوظ بنانے کا عزم کرتے ہیں۔ آئین ہند کے تحت انصاف، سماجی، اقتصادی اور سیاسی آزادی، سوچ، اظہار، عقیدہ ایمان اور عبادت کی آزادی، حیثیت اور مواقع کی مساوات اور ان سب کے درمیان بھائی چارہ کو فروغ دینا، فرد کے وقار اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کو یقینی بنانے کا عہد کرتے ہیں اور ہم اس کے ذریعہ اس آئین کو اپناتے ہیں۔ اس موقع پر مسٹروی۔ کرشنا سپرنٹنڈنٹ، شیخ اسمٰعیل، ڈاکٹر احتشام الدین خرم، اطہر خان، محمد جنید اللہ بیگ، محمد رجب علی، ارشد مبین زبیری، محمد اعظم علی، محمد اسمٰعیل جاوید، عبدالذاکر، میر سعادت علی، محمد رفیع، محمد یوسف خان، محمد فضل الرحمن، ذاکر حسین، حسین بادیان، حفیظ فاروقی، شوکت خان، غوث خان، محمد ابراہیم، محمد معین کے علاوہ دیگر ارکان عملہ موجود تھے۔

بقیہ: پولیس نے نہتے مسلمانوں پر...... ساتھ فائرنگ کے حکم پر بات کر رہے تھے۔ بشنوئی نے کہا، ''کسی بھی حالت میں ہم تینوں ایک جگہ پر نہیں تھے۔ انہوں نے علی کے اس الزام کو بھی بیان کیا کہ پولیس نے اپنی گاڑیوں کو 'سیاسی طور پر حوصلہ افزائی' اور 'خود حوصلہ افزائی' کے طور پر آگ لگا دی۔ ایس پی اور ڈی ایم راجندر پنسیا نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ علی کے الزامات گمراہ کن اور سازش کا حصہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ علی نے پولیس فائرنگ کے بارے میں یہ الزامات ملزمان کو بچانے کے لیے سماج اور میڈیا کے دباؤ کو استعمال کرنے اور پتھراؤ کے واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں سے پتھراؤ کرنے والوں سے ہمدردی چھیننے کے لیے لگائے۔ ڈی ایم نے علی کے اس دعوے کو بھی مسترد کر دیا کہ اس نے فائرنگ دیکھی تھی۔ صبح 10.30 سے 11 بجے تک وہ مسجد میں سروے کر رہے تھے۔ کیا وہ مسجد کے اندر سروے کر رہا تھا یا باہر فائرنگ دیکھ رہا تھا؟ پنسیا نے پوچھا۔ اپنی پریس کانفرنس میں علی نے یہ بھی کہا کہ یہ واقعہ اس افواہ کے پھیلنے کے بعد شروع ہوا کہ سروے ٹیم نے مسجد میں کھدائی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افواہ اس وقت پھیلائی گئی تھی جب مسجد میں وضو کے ٹینک کو پیمائش کے لیے خالی کر دیا گیا تھا جس سے لوگوں کو یہ تاثر ملتا تھا کہ کھدائی ہو رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اس کی وضاحت کے لیے ایک اعلان کیا گیا تھا۔ علی نے کہا کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) اور سرکل آفیسر (سی او) پولیس سنبھل بھیڑ کو پرتشدد ہونے اور اکسانے کے لیے ذمہ دار تھے۔ یہ سب سنبھل کے ایس ڈی ایم اور سی او کی سازش کی وجہ سے ہوا ہے۔ جب لوگوں نے سی او سے مسجد میں پانی کے بارے میں پوچھا تو اس نے ان پر گالیاں دیں اور لاٹھی چارج کا حکم دیا۔ علی نے یہ بھی کہا کہ جو بھی سوال کرے گا اسے گولی ماردی جائے گی۔ ایس ڈی ایم اور سی او سنبھل نے خوف و ہراس پھیلایا''۔

بقیہ: آپ الیکشن ہار گئے تو......

ایک این جی او گلوبل پیس انیشی ایٹو کے صدر نے دعویٰ کیا کہ ''3,10,000 یتیموں اور 40 لاکھ بیواؤں کو بچایا''۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی لاس اینجلس میں گلوبل پیس سمٹ سے I've آئے ہیں اور ان کی پی آئی ایل کو تقریباً 180 ریٹائرڈ آئی اے ایس یا آئی پی ایس افسران اور ججوں کی حمایت حاصل ہے۔ جسٹس ناتھ کے اس سوال پر کہ وہ سیاست میں کیوں آنا چاہتے ہیں، پال نے کہا کہ ان کی عرضی سیاسی نہیں ہے بلکہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ 155 ممالک کا دورہ کر چکے ہیں اور وہ سب بیلٹ پیپر کے نظام کی پیروی کرتے ہیں۔

انجمن خیر اسلام اردو گرلز اسکول کی ایس وارڈ سطح پر اردو تقریری مقابلے میں نمایاں کامیابی

وکرولی وارڈ سطح کا چار زبان دانی پر مبنی تقریری مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں ایس وارڈ سے انجمن خیر الاسلام اردو گرلز ہائی اسکول وکرولی کی دو طالبات نے اپنی محنت و لگن اور پرزور کوشش سے اُردو میڈیم اسکولوں میں فرسٹ پوزیشن حاصل کیں۔ سینئر گروپ میں آسیہ صدف سعید اور جونیئر گروپ میں الفیہ قاسم بیرا نے فرسٹ پوزیشن حاصل کر کے والدین، اساتذہ اور اسکول کا نام روشن کیا اس بہترین کارکردگی پر اسکول کے چیئرمین محبوب پٹیل سر صاحب، پی، ٹی، اے ممبرز، تدریسی عملہ اور غیر تدریسی عملہ نے اسکول کی ہیڈ مسٹریس محترمہ نسیم شیخ صاحبہ اور انچارج ٹیچرز مسز عائشہ اور مسز نجمہ انصاری کو مبارکباد پیش کئے۔

ہندو مذہبی رہنما دھیریندر شاستری کی اشتعال انگیزی: تمہارے مندر ایک ایک کر کے مسجد ہو جائیں گے، اِس لئے گھروں سے نکلو

نئی دہلی: بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر نام نہاد مظالم کے خلاف کئی مظاہروں کی قیادت کرنے والے چِنموئے کرشنا داس کو ڈھاکہ پولیس کی جاسوسی برانچ نے 25 نومبر کو گرفتار کیا تھا۔ ان کی گرفتاری کے خلاف ہندوؤں نے شدید احتجاج کیا اور کچھ نامعلوم افراد نے ان پر حملہ کر دیا۔ جس میں کئی لوگ زخمی ہوئے۔ اب اس معاملے پر باگیشور بابا دھیریندر شاستری کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ہندو سمجھ لیں کہ ہم اپنے لیے نہیں مر رہے، ورنہ ایک ایک کر کے تمہارے مندر مسجدوں میں تبدیل ہو جائیں گے۔ منگل کو باگیشور دھام کے روح رواں دھیریندر کرشنا شاستری کی ہندو ایکتا یاترا کا چھٹا دن ہے۔ ایک میڈیا چینل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر وہاں کے ہندو بزدل ہوں گے تو وہ چنموئے کو آزاد نہیں کرا پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہم یہاں مارچ کر رہے ہیں، اسی طرح وہاں کے ہندوؤں کو بھی سڑکوں پر نکلنا چاہیے۔ اپنی سنسکرتی کے تحفظ کیلئے اپنے ایک محافظ کو ایک آواز میں بچائیں۔ انہیں باہر نکالیں، اگر تم انہیں نہیں نکال سکتے تو ایک ایک کر کے

تمہارے مندر مسجدوں میں تبدیل ہو جائیں

گے۔ دھیریندر شاستری نے کہا کہ ہندوستان کے ہندو، آپ کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ہم اپنے لیے نہیں مر رہے ہیں۔ 100 کروڑ ہندوؤں کی اسی فکر کی وجہ سے ہم سڑکوں پر، ہر گاؤں، ہر گلی میں بیٹھ کر پسماندہ اور الگ تھلگ لوگوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بنگلہ دیش کے ہندوؤں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے بنگلہ دیشی ہندوؤں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ سڑکوں پر نکلیں، ورنہ آئندہ کوئی ہندوؤں کے لیے آواز نہیں اٹھا سکے گا۔ واضح رہے کہ چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج ہو رہا ہے۔ اسکان مندر کے حکام نے بھارتی حکومت سے اس معاملہ میں مداخلت کرنے کی درخواست کی ہے۔ چنموئے کرشنا داس کے خلاف الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مندر کے حکام نے اپنے آفیشیل ایکس اکاونٹ پر لکھا کہ یہ بے بنیاد الزامات لگانا اشتعال انگیز ہے کہ اسکان کا کہیں بھی دہشت گردی سے کوئی تعلق ہے۔

ملک میں آئے روز آئین ہند کی دھجیاں اُڑائی جا رہی ہیں: نیشنل کانفرنس

سری نگر: جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر مصطفی کمال کا کہنا ہے کہ این سی نے روز اول سے ہی آئین کی بالادستی اور جمہوریت کے عظیم اصولوں پر گامزن ہو کر اپنا کاروان رواں دواں رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند کے 78 سال پورے ہونے پر آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال نے کہا کہ ہمارے ملک کے آئین نے پوری دنیا میں اپنا چھاپ چھوڑی تھی، جس آئین میں ملک کے بھی باشندوں، ہر فرقہ، ہر طبقہ اور ہر رنگ کے لوگوں کو مساوات، انصاف اور مذاہبی آزادی کیساتھ اپنا بود و باش کرنے کی مکمل آزادی تھی۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر کے مطابق ملک کے ہر ایک باشندے کو اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل تھا، بھی مذاہب کا احترام اور بھی عبادت گاہوں کی حفاظت کی ضمانت میں دی گئی تھی لیکن گذشتہ برسوں دوران بدقسمتی سے ملکی آئین کے عظیم اصولوں پر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے، آئے روز آئین کے منافی کام ہو رہے ہیں، لوگوں کی مذہبی آزادی میں بے جا مداخلت کی جا رہی ہے۔ مصطفی کمال نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی کا حق سلب کیا جا رہا ہے۔ کسی کو سچ بولنے کی اجازت نہیں اور ہر سطح پر جھوٹ کی تشہیر بازی ہو رہی ہے۔ اقلیتوں کو پشت بہ دیوار کر کے آئین کے اصولوں کی دھجیاں اُڑائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے تحت ہی جموں و کشمیر خصوصی درجہ حاصل ہوا تھا لیکن حکمران جماعت نے جموں و کشمیر میں صدر راج کا نفاذ عمل میں لا کر پارلیمنٹ میں اکثریت کا ناجائزہ فائدہ اُٹھایا اور اس خصوصی پوزیشن کو غیر آئینی، غیر جمہوری اور اصولوں کو تار تار کر طاقت کے بلبوتے پر چھین لیا گیا۔

منی پور میں حالیہ تشدد کے معاملات میں این آئی اے نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی

نئی دہلی: قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے حال ہی میں منی پور کے جری بام میں خواتین اور بچوں سمیت چھ لوگوں کے قتل سے متعلق ایک معاملہ اور دو دیگر معاملات درج کر کے تحقیقات شروع کی ہے۔ تفتیشی ایجنسی کے ترجمان نے منگل کو کہا کہ قصورواروں کو جلد سے جلد سزا دلانے کی مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ منی پور میں تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات اور جرائم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وزارت داخلہ نے ان معاملات کی جانچ این آئی اے کو سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے اس سلسلے میں تینوں معاملوں میں 13 نومبر کو دوبارہ مقدمہ درج کیا ہے۔ پہلی واردات میں منی پور کے بورو بیکرا میں کئی مکانات جلا دئے گئے۔ اس میں دو شہری مارے گئے۔ بعد میں نامعلوم عسکریت پسندوں نے تین خواتین اور تین بچوں سمیت چھ افراد کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ یہ ہولناک واقعہ 11 نومبر کو پیش آیا، جب کچھ نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے بورو بیکرا اور جاکوراڈھور کارونگ میں واقع کچھ مکانات اور دکانوں پر فائرنگ کی اور بعد میں انہیں آگ لگا دی۔ این آئی اے نے انڈین جسٹس کوڈ 2023 اور آرمس ایکٹ 1959 کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

اردو یونیورسٹی میں یوم دستور جوش و خروش سے منایا گیا

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم و تربیت نے 26 نومبر 2024 کو یوم دستور کو جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر آئین کی تمہید پڑھ کر عہد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن صاحب نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر صدیقی محمد محمود، آئی ایم سی کے ڈائریکٹر رضوان احمد، نوڈل آفیسر ڈاکٹر اشوانی وغیرہ موجود تھے۔ اس کے علاوہ شعبہ تعلیم و تربیت میں اس خصوصی موقع پر ہندوستانی آئین کی تمہید پڑھ کر حلف لیا گیا اور اس کی اہمیت اور تقدس کو پھر سے یاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ تقریر سے ہوا جس میں یوم دستور کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ شعبہ کی سربراہ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے تقریب کی صدارت کی اور آئین کے بنیادی مقاصد یعنی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آئین کی تشکیل کے پس منظر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دن ہندوستانی جمہوریت کو مضبوط بنانے اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے آئین کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور نوڈل آفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت نے کہا، ''یوم آئین نہ صرف ہمیں ہمارے حقوق کی یاد دلاتا ہے، بلکہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ بحیثیت شہری ہمارے فرائض کیا ہیں۔ نوجوان نسل کو اس کے اصول سکھائے جانے چاہئیں۔ آئین کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ پروگرام کے دوران طلباء اور اساتذہ نے ہندوستانی آئین کا تمہید پڑھا۔ ڈاکٹر اشرف نواز نے الفاظ ''ہم ہندوستان کے لوگ...'' دہرائے اور ہندوستانی جمہوریت میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کا عہد کیا۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی میں کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفی کا اے ایم پی اسکالرشپ کے لیے خصوصی رہنمائی سیشن کا انعقاد

بروز پیر مورخہ 25 نومبر 2024 رابعہ گرلز ہائی اسکول میں طلبہ و طالبات کے لیے اے ایم پی (ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز) اسکالرشپ کے حوالے کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے لیے مالی معاونت کے مواقع سے آگاہ کرایا اور ان کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کا طرح سے یہ اسکالرشپ اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل مومن تبسم نیاز احمد، اساتذہ و دیگر اراکین موجود تھے۔ مومن فیاض احمد سر نے رہنمائی سیشن میں طلبہ کو اسکالرشپ کے لیے درخواست دینے کا طریقہ، مطلوبہ دستاویزات، اور درخواست کی منظوری کے مراحل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی۔ پرنسپل مومن تبسم نیاز احمد نے طالبات کو حوصلہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی قابلیت کو مزید نکھارنے کے لیے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اسکالرشپ مالی مسائل کا شکار طالبات کے لیے ایک بہترین موقع ہے تاکہ وہ تعلیم میں اپنا تسلسل جاری رکھ سکیں۔ اسکول کے چیئرمین یوسف رمضان مومن و انتظامیہ نے اے ایم پی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے طالبات کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ترغیب دی اور ایسے پروگرامز کے انعقاد کو تعلیمی ترقی کے لیے اہم قرار دیا۔ فیاض سر کا یہ سیشن طالبات کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا، اور ان میں تعلیم کے حوالے سے نئی امنگیں پیدا کیں۔ پرنسپل تبسم مس نے شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرامز جاری رہیں گے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں میں رابعہ گرلز ہائی اسکول کے اسٹاف و اراکین کا بھرپور تعاون شامل رہا شعبہ نشر و اشاعت رابعہ گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی

حضرت امیر شریعت کے استعفی کے پیچھے شہریت کا سرے سے کوئی معاملہ نہیں

بنگلور: مسلم پرسنل لا بورڈ کے ایک اہم مسئلے پر حالیہ بے بنیاد پروپیگنڈہ اور گمراہ کن بیانات کے پس منظر میں، ہم اس معاملے کی وضاحت ضروری سمجھتے ہیں کہ: تین سال قبل، جب مسلم پرسنل لا بورڈ میں یہ رائے آئی کہ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کو بورڈ میں شامل کیا جائے اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے تو اس وقت آپ کی شہریت کے حوالے سے سوالات اٹھائے گئے تھے۔ تو اسی وقت آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس مسئلے پر مکمل سنجیدگی کے ساتھ غور کیا اور ایک کمیٹی تشکیل دی، جس کی سربراہی سپریم کورٹ کے سینئر وکلا کر رہے تھے۔ اس کمیٹی نے تفصیلی جائزہ لے کر یہ فیصلہ دیا کہ حضرت کا OCI اسٹیٹس کسی بھی طور پر ان کی قابلیت یا بورڈ میں ان کی ذمہ داریوں پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ و※ لاء اي 6 صفحات پر مبنی ※ رپورٹ کے بعد آپ یعنی حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر، کو ان کی قابلیت، تجربے اور قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر مسلم پرسنل لا بورڈ نے از خود رکن، عاملہ اور پھر سکریٹری کیلئے پیش کش کی تھی اور حضرت کی رضامندی کے بعد بورڈ نے حضرت کو رکن، عاملہ اور پھر سکریٹری بنایا تھا، جس کا اعتراف بورڈ کے موجودہ صدر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب نے بھی تحریری طور پر کیا ہے جو اُس وقت بورڈ کے جنرل سکریٹری کے فعال عہدہ پر فائز تھے۔ چنانچہ 16 دسمبر 2021 کو بورڈ کے موجودہ صدر محترم نے حضرت امیر شریعت سے متعلق بورڈ کے آفس سکریٹری کے نام ایک تحریری ہدایت جاری کی جس میں انہوں نے جو کچھ بھی لکھا ہے بعینہٖ پورا کا پورا ملاحظہ فرمائیں۔

مکرمی! مولانا وقار الدین لطیفی صاحب، زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کانپور کے اجلاس میں راقم الحروف نے ارکان کی مجوزہ فہرست میں جناب احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کا نام بھی پیش کیا تھا لیکن اس پر بعض حضرات نے سوال اٹھایا کہ چوں کہ ان کی شہریت امریکہ کی ہے اس لئے وہ بورڈ کے رکن نہیں ہو سکتے، جو قانون داں اس وقت اجلاس میں موجود تھے، وہ واضح جواب نہیں دے سکے اور طے پایا کہ اس سلسلہ میں پہلے قانونی پہلو کی تحقیق کر لی جائے، اور اگر تحقیق میں یہ بات ثابت ہو کہ وہ ممبر بن سکتے ہیں، تب ان کو رکنیت کے سلسلہ میں خط لکھا جائے۔ راقم الحروف نے جناب یوسف حاتم مچھالہ اور جناب ایم آر شمشاد صاحب سے اس سلسلہ میں تحقیق کی گزارش کی، ان حضرات نے اپنے جواب دیئے، جو بظاہر اطمینان بخش ہیں: اس لئے آپ رکن میقاتی اور رکن عاملہ کی حیثیت سے انتخاب کا

مراسلہ ان کو بھیج دیں، اور مناسب ہوگا کہ میرا یہ خط بھی اس کے ساتھ منسلک کر دیں تاکہ وہ اطلاع میں تاخیر کے بارے میں واقف ہو جائیں۔ والسلام

یہ بھی واضح رہے کہ حضرت نے موجودہ حالات میں بورڈ کی اندرونی روابط، کمیونیکیشن، فیصلہ سازی کے شفاف طریقہ کار، بورڈ کے اہداف، اسلاف کی فکر اور امارت شرعیہ سے ہم آہنگی کے فقدان ساتھ ہی بورڈ کے صدر محترم اور جنرل سکریٹری کے ساتھ مؤثر ہم آہنگی اور اعتماد پر مبنی تعلقات قائم کرنے میں درپیش چیلنجز کی بنیاد پر استعفی دیا ہے۔ استعفی کے بعد شہریت کے مسئلہ پر جو پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے وہ تکلیف دہ ہے، اس معاملے میں شہریت کا کوئی مسئلہ سرے سے تھا ہی نہیں۔ نہ تو اس بارے میں کوئی قانون بدلا ہے اور نہ ہی اس بورڈ کے دستور میں انڈیا کے شہری ہونے کی لازمیت وئ شق جوڑی گئ ہے۔ اس کے باوجود چند لوگ جھوٹے بیانات کے ذریعے ملت میں انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلمان ایک امت اور ایک جماعت ہیں۔ اتحاد اور اجتماعیت ہمارا پیغام ہے، اور امت کے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ ان سازشوں کو ناکام بنانے میں مثبت کردار ادا کرے۔ ہم انتشار پھیلانے والے چند لوگوں کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ ایسی تخریبی کوششوں سے غلط فہمی پیدا کرنے اور امت کو تقسیم کرنے کی سازش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ یہ وقت ہے کہ ملت کو گمراہ کن باتوں سے بچایا جائے اور حقیقی مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے تاکہ ہم سب مل کر ملت کی ترقی اور اجتماعیت کے لیے کام کر سکیں۔ ساتھ ہی یہ بھی افسوسناک ہے کہ بورڈ کے اندرونی خلفشار اس حد تک پہونچ چکا ہے کہ بورڈ کے ایک سینئر رکن عاملہ اور سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ جناب ایم آر شمشاد صاحب نے بھی عاملہ سے استعفیٰ دے دیا، اسی طرح کئی دہائیوں سے بورڈ کی خدمت کر رہے جناب کمال فاروقی صاحب کو بھی بغیر کسی مشاورت اور کانسلنگ کے بورڈ کے عاملہ سے ہٹا دیا گیا۔

مہاراشٹر میں وزیراعلیٰ کے عہدے پر کشمکش برقرار

شندے کو اب مرکز بھیجا جائے: رام داس آٹھولے

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد بھی وزیراعلیٰ کے عہدے پر معمہ برقرار ہے۔ مہایوتی اتحاد، میں شامل بی جے پی، ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی، نے 288 رکنی اسمبلی میں 230 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس کے برعکس ایم وی اے اتحاد، میں شامل کانگریس، شرد پوار کی این سی پی اور ادھوٹھاکرے کا شیوسینا گروپ، نے صرف 46 نشستیں حاصل کیں۔ سیاسی ہلچل کے درمیان، مرکزی وزیر رام داس اٹھولے نے ایکناتھ شندے کو مرکز میں بھیجنے کی تجویز پیش کی۔ ان کے مطابق شندے نے ڈھائی سال بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن اب انہیں مرکزی سیاست میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر شندے اس پر راضی نہیں ہوتے تو بی جے پی کو اجیت پوار کے ساتھ مل کر حکومت بنانی چاہیے۔ خیال رہے کہ منگل کو ایکناتھ شندے نے وزیراعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور اپنا استعفیٰ گورنر کو سونپ دیا۔ اس موقع پر بی جے پی لیڈر دیویندر فڈنویس اور اجیت پوار بھی موجود تھے۔ بی جے پی نے بطور سب سے بڑی پارٹی اپنے وزیراعلیٰ کے لیے دعویٰ پیش کیا اور دیویندر فڈنویس کا نام سب سے آگے بتایا جا رہا ہے۔ دریں اثناء، شندے کی شیوسینا نے ان کے دوبارہ وزیراعلیٰ بننے پر زور دیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ شندے حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے مہایوتی نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف، دیویندر فڈنویس دہلی پہنچ کر بی جے پی قیادت سے ملاقات کر سکتے ہیں تاکہ حکومت سازی کے فارمولے پر بات چیت ہو سکے۔ ایکناتھ شندے نے اپنے حامیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کے گھر یا کسی اور مقام پر جمع نہ ہوں۔ ان کے اس بیان کو سیاسی ہلچل میں امن وسکون برقرار رکھنے کی کوشش سمجھا جارہا ہے۔

آج دہلی اردو اکیڈمی کی جانب سے اردو صحافت آغاز تا 1857 پر پہلا انعام معصوم مراد آبادی کو دیا گیا یہ انعام دہلی ح کومت کے وزیر برائے فن وثقافت سور بھ بھاردواج اور وزیر برائے خوراک ورسد عمران حسین نے معصوم مراد آبادی کو پیش کیا۔ اس موقع پر دہلی اردو اکیدمی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول بھی موجود تھے۔ انعام یافتہ کتاب قومی کونسل نے شائع کی ہے۔

اگر فڈنویس کو چیلنج کیا گیا تو صرف دو ہی ایم ایل اے پر اکتفا کرنا پڑے گا

بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے کی ادھو ٹھاکرے کو وارننگ

ممبئی: ادھوٹھاکرے کو اب نائب وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کو چیلنج کرنے والی زبان استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے نے پیر کو ادھوٹھاکرے کو خبردار کیا کہ اگر آپ اب فڈنویس کو چیلنج کرتے ہیں تو 20 میں سے 18 نومنتخب ایم ایل اے بغاوت کر دیں گے۔ ممبئی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، باونکولے نے کہا کہ جب دیویندر فڈنویس وزیر اعلیٰ تھے تو انہوں نے ہمیشہ ادھوٹھاکرے کا احترام کیا تھا۔ انہوں نے پارٹی لائن سے قطع نظر تمام ایم ایل ایز کی مکمل حمایت کی۔ تاہم، 2019 سے، ادھوٹھاکرے کو اس کا احساس کیے بغیر فڈنویس کو چیلنج کرنے کی بات کی۔ ناگپور آنے کے بعد ادھوٹھاکرے نے کہا تھا کہ انتخابات میں دیویندر فڈنویس کی ضمانت بھی ضبط ہو جائے گی۔ ماضی میں ادھو ٹھاکرے نے جب بھی دیویندر فڈنویس کو للکارا ہے، ان کے منہ پر طمانچہ پڑا ہے اور دیویندر فڈنویس سورج کی طرح طاقتور ہو گئے ہیں۔ لیکن ادھو ٹھاکرے نے اس سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ باونکولے نے مزید کہا اگر ادھوٹھاکرے اب بھی فڈنویس کو چیلنج کرنے کی بات کر رہے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے پاس صرف دو ایم ایل اے رہ جائیں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ریاستی الیکشن مینجمنٹ کمیٹی اور ضلع صدور کی میٹنگ پیر کو بی جے پی کے ریاستی دفتر میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں ہر اسمبلی حلقہ میں 50 ہزار نئے پرائمری ممبران اور 500 فعال کارکنوں کو بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ باونکولے نے یہ بھی کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میونسپل کارپوریشن، ضلع کونسل، میونسپلٹی اور پنچایت سمیتی کے انتخابات میں پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ باونکولے نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ کانگریس، شرد پوار اور ٹھاکرے کی پارٹی کو ریاست کے بلدیاتی اداروں میں کہیں بھی اقتدار نہیں ملے گا۔

سابق اے ٹی ایس چیف اتل چندر کلکرنی ایڈمنسٹریٹیومیٹ ممبر مقرر

ممبئی: مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ کے سربراہ اور ڈی جی این آئی اے اتل چند کلکرنی کو مہاراشٹر سرکار نے ایڈمنسٹریٹیو ممبر کے عہدہ پر تعینات کر دیا ہے اتل چندر کلکرنی نے اس عہدہ کیلیئے حلف برداری بھی کر لی ہے آج باضابطہ طور پر اتل چندر کلکرنی کا ایڈمنسٹریٹیو میٹ ممبر کا عہدہ بھی تفویض کیا گیا ہے۔ ایڈمنسٹریٹیو ممبر کے طور پر اتل چندر کلکرنی کی تقرری انتہائی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ وہ ایک ایماندار اور جہاندیدہ افسر ہے انہوں نے کئی اہم محکمہ میں خدمات بھی انجام دی ہے ان کی خدمات کے عوض ریاستی سرکار نے انہیں یہ بڑی ذمہ داری دی ہے۔ اتل چندر کلکرنی عہدہ تفویض کئے جانے پر مسرت کا اظہار کیا ہے اور اس ذمہ داری کو بخوبی نبھانے کا عزم بھی کیا ہے۔ اتل چندر کلکرنی کی سبکدوشی ڈیپوٹیشن پر ہی ہوئی تھی اور وہ جب این آئی اے کے ڈی جی پی تھے اسی دوران انہوں نے ڈی کمپنی سمیت دہشت گردی کے کئی معاملات میں کارروائی بھی کی تھی اس کے ساتھ ہی اے ٹی ایس چیف کے طور پر نوجوانوں کی ذہن سازی اور انہیں مثبت عمل پر مائل کرنے کا بھی پروگرام شروع کیا تھا جو قابل تعریف تھا اب دوبارہ کلکرنی کی ایک بڑی ذمہ داری ملی ہے۔

سنی دعوت اسلامی کا ۳۲ رواں سہ روزہ اجتماع ۲۹ نومبر سے، انشاءاللہ

تیاریاں زور وشور سے جاری، پولیس کی طرف سے سیکورٹی کے انتظامات کر لیے گئے، ملک وبیرون ملک کے علماو مشائخ کی شرکت یقینی

ممبئی: (پریس ریلیز) دعوت تبلیغ کی عالمی تحریک سنی دعوت اسلامی کا ۳۲ رواں سالانہ اجتماع ۲۹، ۳۰ نومبر اور یکم دسمبر بروز جمعہ، سنیچر اور اتوار آزاد میدان (وادی نور) سی ایس ٹی ممبئی میں منعقد ہورہا ہے۔ واضح ہو کہ اس تین روزہ اجتماع کا پہلا دن خواتین کے لیے مخصوص ہوتا ہے اور اگلے دو دن صرف مردوں کے لیے ہوتے ہیں۔ آخری دن اختتام سے قبل اجتماعی دعا کرائی جاتی ہے۔ امسال کے اجتماع میں کچھ اضافی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ عالمی اجتماع میں ملک وبیرون ملک کے متعدد اہل علم، خطبا اور مشائخ کی شرکت یقینی ہے۔ ان میں بطور خاص مفکر اسلام حضرت علامہ قمرالزماں اعظمی (سکریٹری جنرل ورلڈ اسلامک مشن، برطانیہ) اور محقق مسائل جدیدہ حضرت مفتی محمد نظام الدین رضوی (صدر شعبہ افتاو شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مبارک پور) شامل ہیں۔ اجتماع کی تیاریوں کے سلسلے میں سنی دعوت اسلامی کے اردو میڈیا انچارج مولانا مظہر حسین علیمی نے بتایا کہ اجتماع کی تیاریاں قریب قریب مکمل ہیں اور مدعو علماو خطبا کی آمد کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ سہ روزہ اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے تحریک کے ذمے داران اور کارکنان بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ آزاد میدان (وادی نور) میں ملک کی مختلف ریاستوں سے تشریف لانے والے لاکھوں سامعین وحاضرین کے لیے ہر ممکنہ سہولیات کی خاطر تمام اقدامات کیے جارہے ہیں۔ امسال میدان پر ہی نہایت رعایتی قیمت پر کھانے پینے کی اشیا بھی فراہم کرنے کا نظم کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو ادھر اُدھر جانے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ مولانا علیمی نے مزید بتایا کہ سیکوریٹی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے پولیس کی طرف سے ۳۰ ڈور فریم، ۴۵ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہزار سے زائد رضا کاروں کے ذریعے پورے میدان پر نگاہ رکھی جائے گی۔ امسال کے اجتماع میں جن موضوعات پر علماو خطبا کی گفتگو ہونی ہے ان میں اسلام میں خواتین کے حقوق، عظیم قوم کی تعمیر میں خواتین کا کردار، عہد نبوی کی عظیم خواتین عہد حاضر کے لیے عظیم نمونہ، صحابہ وصحابیات کا عشق رسول ﷺ، ایمان کے ارکان ستہ، قوموں کا زوال اور اس کے اسباب، مادیت کا غلبہ اور اس کے تباہ کن نتائج، ایموشنل انٹیلی جینس اور انسانی تعلقات، اضطراب وافسردگی کو دور کرنے کا طریقہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان موضوعات کے علاوہ تینوں دنوں سوال وجواب کا ایک خاص سیشن ہوگا جس میں حضرت مفتی محمد نظام الدین رضوی صاحب قبلہ حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گے۔ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی اجتماع کو sdichannel پر براہ راست نشر کیا جائے گا جسے دنیا بھر میں دینی تعلیمات سیکھنے کے خواہش مند حضرات راست طور پر مستفید ہو سکیں گے۔ آخری دن یعنی اتوار کے اجتماع کا ایک اہم سیشن ختم بخاری شریف اور دستار بندی بھی ہے۔ اس سیشن میں سنی دعوت اسلامی کے مختلف اداروں سے فارغ ہونے والے طلبہ کی دستار بندی کی جائے گی۔ یہ پروگرام بعد نماز ظہر فوراً ہوگا۔ اجتماع کے روح رواں امیر سنی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد شاکر علی نوری صاحب نے لوگوں سے زیادہ سے زیادہ اجتماع میں شرکت کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ خود بھی تشریف لائیں اور اپنے دوستوں کو بھی لائیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے اجتماع میں اپنے گھروں کی خواتین کو ضرور بھیجیں تاکہ وہ اجتماع میں حاضر ہو کر خود کی اصلاح کر سکیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کر سکیں۔ شرکائے اجتماع کو ہدایات: آزاد میدان۔۔۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

اس بار میراتھن میں صحت، ماحولیاتی پائیداری اور خواتین کی حفاظت جیسے اہم مسائل پر توجہ

ممبئی: چھٹا ثاقب رضوی میموریل کینسر بیداری میراتھن: اتوار، یکم دسمبر کو منعقد کیا جائے گا جس میں ہزاروں شرکاء، سماجی کارکنان اور تبدیلی کے لیے کام کرنے والے لوگ شامل ہوں گے۔ اس بار میراتھن میں صحت، ماحولیاتی پائیداری اور خواتین کی حفاظت جیسے اہم مسائل پر توجہ دی جائے گی۔ اس تنظیم کا مقصد معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ میراتھن کی اہم خصوصیات: اس میراتھن میں مختلف زمروں کے رنرز حصہ لیں گے، جن میں تجربہ کار ایتھلیٹ سے لے کر پہلی بار آنے والے شائقین تک شامل ہیں۔ اس سال کا تھیم 'گوگرین، پلاسٹک فری' ہے، جو ماحولیاتی تحفظ کے لیے بیداری پھیلانے پر زور دیتا ہے۔ اس کے ساتھ اس تقریب میں خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ میراتھن کے دوران آگاہی مہم چلائی جائے گی جس میں اس اہم موضوع پر آگاہی دی جائے گی۔ آفیشل میراتھن ایپ اور ایمرجنسی کارڈ کا آغاز اس سال کی ایک بڑی خاص بات: رومی کیئر ایپ کا اجراء ہے، جو کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے شرکاء کو ایک بہتر تجربہ فراہم کرے گا اور ان کی حفاظت کو یقینی بنائے گا۔ اس ایپ کی خصوصیات یہ ہیں: ٭ ریئل ٹائم ریس ٹریکنگ: رنرز اور تماشائیوں کے لیے ٭ ایمرجنسی کارڈ کی فعالیت: کسی بھی ہنگامی صورت حال میں منتظمین اور ہنگامی خدمات کو فوری طور پر الرٹ کرنے کا اختیار ٭ پائیدار ترقی پر توجہ مرکوز کریں:۔۔۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

اردو زبان کی بقاء کیلئے نظام تعلیم کی بقاء بہت ضروری ہے: ڈاکٹر ظہیر قاضی

اردو میڈیم طلباء کو اس بات پر احساس برتری ہونا چاہیے کہ انہیں اردو کے ساتھ دیگر زبانوں پر بھی عبور ہوتا ہے: شاہد لطیف

ممبئی ۲۶ر نومبر: انجمن اسلام سی ایس ٹی کے احمد زکریا آڈیٹوریم میں آج اردو کارواں کے دس روزہ ادبی تعلیمی اور ثقافتی پروگراموں پر مبنی آٹھویں عشرہ اردو کا شاندار آغاز ہوا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی کہ ایگزیکیٹو آفیسر شعیب ہاشمی نے ذمہ داران اردو کارواں کو مسلسل آٹھویں عشرہ اردو کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ "اردو میڈیم طلبہ کو مقابلوں کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرا کر اردو کارواں ایک بڑی خدمت انجام دے رہا ہے۔ شاہد لطیف مدیر روزنامہ انقلاب نے اپنے خطاب میں طلبہ سے کہا کہ آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آج اردو کارواں کی طرح تنظیمیں موجود ہیں جو آپ کی لوگوں کی ادبی وتعلیمی سرپرستی کرتی ہیں۔ اردو میڈیم طلبہ کو اس بات پر احساس برتری ہونا چاہیے کہ انہیں اردو کے ساتھ دیگر زبانوں پر بھی عبور حاصل ہوتا ہے۔ پروگرام کی صدارت کر رہے پدمشری ڈاکٹر ظہیر قاضی صدر انجمن اسلام نے کہا کہ اردو کی بقا کے لیے پرائمری سطح پر اردو نظام تعلیم کی بقاء بہت ضروری ہے۔ عشرہ اردو کی طرح مقابلے طلباء میں اعتماد اور صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ "انجمن اسلام اپنے قیام سے لے کر اب تک فروغ اردو کے مشن میں مسلسل کوشاں ہے اور اس ضمن میں سنجیدہ کام کرنے والوں کو اجتماعی منصوبہ بند کام کی ضرورت ہے۔ ممبئی اور تھانہ اضلاع کہ کئی کالج کے طلبہ نے تمثیلی مقابلے میں حصہ لیا مگر اس میں مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبال، احمد ندیم قاسمی، منظر بھوپالی اور مرزا غالب کے کرداروں کو خاص طور داد ملی۔ ان مقابلوں میں بطور منصف آئیڈیا گروپ کے روح رواں معروف ڈرامہ نگار و ہدایت کار مجیب خان، نوجوان ڈرامہ نگار عدنان سرکھوت اور ہماری پرتھا تنظیم کے بانی معروف شاعر سدھارتھ شانڈلیا نے باریک بینی سے اپنے فرائض انجام دیے اور طلبہ کی خوبیوں اور کچھ خامیوں کو اجاگر کیا۔۔۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

دہشت گردوں کے ناپاک منصوبوں نے ممبئی کو ہلا کر رکھ دیا تھا

ممبئی: ٹھیک 16 سال قبل 2008 میں ممبئی میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس دن کو ہندوستان میں دہشت گردی کے سب سے بڑے حملوں میں سے ایک کے طور پر یاد کیا جاتا ہے، جسے 26/11 کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان حملوں نے ممبئی کو 59 گھنٹے تک دہشت زدہ کیا اور ان 59 گھنٹوں کے دوران ہونے والے واقعات نے پورے ملک کو چونکا دیا۔ دراصل 26 نومبر 2008 کو پاکستان سے 10 دہشت گرد سمندری راستے سے ممبئی میں داخل ہوئے تھے۔ ان دہشت گردوں نے سمندر کے راستے ممبئی کے اہم مقامات پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ انہوں نے پرہجوم علاقوں کو نشانہ بنایا۔ رات کے اندھیرے میں یہ دہشت گرد ایک کشتی کے ذریعے ممبئی کے کولابا علاقے کے قریب تاج ہوٹل، اوبرائے ٹرائیڈنٹ ہوٹل، سی ایس ٹی ریلوے اسٹیشن اور نریمان ہاؤس میں داخل ہوئے۔ دہشت گردوں نے سب سے پہلے ممبئی کے تاج ہوٹل اور اوبرائے ٹرائیڈنٹ ہوٹل پر قبضہ کیا، جہاں انہوں نے ہوٹل کے عملے اور مہمانوں کو یرغمال بنایا۔

سنبھل جیسے سانحات روکنے کیلئے سپریم کورٹ سے جمعیۃ علماء ہند کا رجوع

عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حقیقی پاسداری نا ہونے کی وجہ سے ملک کا امن خراب ہو رہا ہے: جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی: عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حقیقی پاسداری نا ہونے کی وجہ سے سنبھل جیسے واقعات ہندوستان میں رونما ہو رہے ہیں جس پر روک لگانا ضروری ہے۔ پلیس آف ورشپ قانون 1991 ہوتے ہوئے بھی مسلم عبادت گاہوں کے سروے کرنے کا حکم نچلی عدالتیں جاری کر رہی ہیں جو اس قانون کی خلاف ورزی ہے۔ عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حفاظت اور اس کے موثر نفاذ کے لیئے جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ میں عرضداشت داخل کی تھی جس پر گذشتہ ایک سال سے سماعت نہیں ہوسکی ہے، سبکدوش چیف جسٹس آف انڈیا ڈاکٹر ڈی وائی چندر چوڑ نے اس اہم مقدمہ پر سماعت کرنے کی بجائے مرکزی حکومت کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیئے کئی مرتبہ مہلت دی تھی جس کے نتیجے میں اس مقدمہ کی سماعت نہیں ہوسکی لیکن اب سنبھل واقعہ رونما ہونے کے بعد جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ آف انڈیا سے اس اہم مقدمہ پر جلد از جلد سماعت کئے جانے کی گذارش کی ہے۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے رجسٹرار کو ایک خط تحریر کر کے اس اہم مقدمہ کو چیف جسٹس آف انڈیا کے روبرو پیش کرنے کی گذارش کی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ سنبھل میں پولیس فائرنگ اور ظلم کا شکار ہوئے لوگوں کے ساتھ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سنبھل میں پولیس فائرنگ کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولیس کی ظلم وبربریت کی ایک لمبی داستان ہے، خواہ ملیانہ ہو یا ہاشم پورہ، مراد آباد، ہلدوانی ہو یا سنبھل، ہر جگہ پولیس کا ایک ہی چہرہ نظر آتا ہے، حالانکہ پولیس کا کام امن وامان قائم رکھنا اور لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کرنا ہے۔ لیکن افسوس کی پولیس امن کا داعی بننے کے بجائے اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کے ساتھ ایک فریق کی طرح معاملہ کرتی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یاد رکھنا چاہیے کہ انصاف کے دوہرے پیمانے سے ہی بدامنی اور تباہی کے راستے کھلتے ہیں۔ اس لیے قانون کا پیمانہ سب کیلئے ایک جیسا ہونا چاہیے، مذہب کی بنیاد پر کسی بھی شہری کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس کی اجازت نا تو ملک کا آئین دیتا ہے نہ ہی قانون۔ مولانا مدنی نے کہا کہ سنبھل سانحہ لاقانونیت، ناانصافی اور ظلم وبربریت کی ایک زندہ تصویر ہے جسے ملک ہی نہیں پوری دنیا کے لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، یہ سانحہ یہ بتانے کے لئے کافی ہے کہ یک رخی اور نظریاتی سیاست ملک کو کہا لیکر آ گئی ہے، قانون کے محافظ قاتل بن گئے ہیں برسوں سے پھیلائی گئی نفرت اب بندوق کی گولیوں تک آ گئی ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ سنبھل میں کس طرح نشانہ باندھ کر بلااشتعال سینہ پر گولیاں چلائی گئی ہیں اس کے متعدد ویڈیو وائرل ہو چکے ہیں، مگر اب ایک بڑی سازش کے تحت انتظامیہ یہ بتانے کی کوشش کر رہی ہے کہ جو لوگ مارے گئے پولس نہیں کسی اور کی گولی سے مارے گئے ہیں، چنانچہ ایک بڑا سوال تو یہی ہے کہ کیا پولس اپنی بندوقوں سے فائرنگ نہیں پھول برسا رہی تھی، انہوں نے کہا کہ کوئی بھی باشعور شخص اس تھیوری کو قبول نہیں کر سکتا پوری سچائی کیمروں میں قید ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ وفد کو مقامی لوگوں نے بتایا ہے کہ گولیاں پرائیویٹ اسلحوں سے چلائی گئی تاکہ پولس کو بچایا جا سکے، اس کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوانوں کو مارنے کے لئے پولس نے اپنی حکمت عملی بدل لی ہے اور اس کے لئے وہ دھڑلے سے ناجائز اسلحوں کا استعمال کرنے لگی، مولانا مدنی نے کہا کہ ایک سنبھل ہی نہیں ملک کے دوسرے کئی مقامات پر ہماری عبادت گاہوں کو لیکر جس طرح تنازعات کھڑے کئے جا رہے ہیں۔۔۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

"ظ انصاری کے اِجمالی قول وعمل کا ایک نمونہ اُن کا یک حرفی نام 'ظ' بھی ہے": خالد اگاسکر

خلافت ہاؤس (ممبئی) میں ندیم صدیقی کی کتاب 'ظ: ایک شخص تھا' کی خالص ادبی تقریبِ رونمائی

ممبئی: (اعظم شہاب) آج ذرائع ابلاغ کی نجانے کس کس نام سے شکلیں ہمارے سامنے ہیں اور اکثر لوگ صحافی کا کردار ادا کرنے میں سبقت لے جانے کی سعی بلیغ کی 'ضد' بنے ہوئے ہیں، اس کے برعکس سنجیدہ طبع لوگ 'اچھی گفتگو' کے لیے ترستے ہیں۔ اس پس منظر میں اسی محرومی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ مغرب کے مشہور فکشن نگار اور پنڈت نہرو کے دوست فارسٹر کو بھی یہ شکوہ تھا کہ بات کرنے والے تو افراط ہیں مگر اچھی گفتگو کرنے والوں سے ہمارا معاشرہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ اسی تقریر میں اپنے وقت کے ممتاز مارکسسٹ دانشور اقبال احمد کو بھی یاد کیا گیا کہ "جب یہ کامریڈ امریکہ کی ایک مشہور یونیورسٹی سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اپنے وطن (پاکستان) گئے تو اُس وقت کے صحافیوں نے اُن سے تفصیلی انٹرویو کیا جس میں اُس زمانے کے حالات پر سوال کیے تو جواب میں مارکسسٹ اقبال احمد شا کی تھے کہ یہاں کچھ لوگ مجھے مذہب کی طرف کھینچنا چاہتے ہیں تو بعض حضرات سیاست کے جوہڑ میں گھسیٹنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر عام آدمی کے حالات پر کوئی گفتگو نہیں کرتا، جس کے لیے میں ترس رہا ہوں اور اچھی گفتگو تو جیسے عنقا ہو رہی ہو۔" گزشتہ سنیچر 16 نومبر کی شام ممبئی کی ایک تاریخی جگہ 'خلافت ہاؤس' میں ندیم صدیقی کی کتاب 'ظ: ایک شخص تھا' کی 'ایکس سافٹ میڈیا ڈاٹ کام' کے زیر اہتمام منعقدہ تقریبِ رونمائی میں ممبئی کے ممتاز اُستاد اور مقبول کالم نگار پروفیسر سید اقبال نے مندرجہ بالا باتیں کیں تو شروع میں لوگوں نے محسوس کیا کہ پروفیسر موصوف جلسے کے اصل موضوع سے دور ہو رہے ہیں مگر انہوں نے جب اپنی اس گفتگو کو ڈاکٹر ظ انصاری کی خوش بیانی سے جوڑا تو خلافت ہاؤس کا پورا ہال تالیوں سے گونج رہا تھا۔ پروفیسر سید اقبال نے ظ انصاری سے اپنی پہلی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے انھیں اپنی درس گاہ سینٹ زیویرس کالج میں سنا تھا، عجب دلکش اندازِ گفتگو تھا کہ پورا مجمع جیسے اُن کی گفتگو میں بہہ گیا تھا، تقریر کے بعد جب میں اُن سے ملا تو انہوں نے نہایت شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجھے یونی ورسٹی کلب ہاؤس (چرچ گیٹ۔ ممبئی) میں واقع فارن لینگویج کے شعبے میں آنے کو (واضح رہے کہ ظ انصاری مذکورہ شعبے کے صدر تھے) کہا تو کئی بار اُن سے مستفیض ہونے کے لیے میں نے اُن کی کلاس میں حاضری دی۔ کامریڈ ظ انصاری کے آخری دنوں میں مارکسزم سے رجوع ہونے کی روداد بھی (ضمناً) اس جلسے میں بیان ہوئی، اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے پروفیسر سید اقبال نے جس سلیقے سے۔۔۔

بقیہ صفحہ ۷ پر

مہاراشٹر ڈی جی پی رشمی شکلا کی دوبارہ ڈی جی پی کے عہدہ پر واپسی

الیکشن ضابطہ اخلاق کے خاتمہ کے بعد وزارت داخلہ کا حکمنامہ شکلا نے چارج سنبھالا

ممبئی: مہاراشٹر کے ڈی جی پی رشمی شکلا کو دوبارہ ڈی جی پی مقرر کر دیا گیا ہے آج رشمی شکلا نے اپنا چارج سنبھال لیا ہے۔ اس سے قبل الیکشن کے دوران رشمی شکلا کو لازمی رخصتی پر بھیجا گیا تھا اور یہ رخصتی الیکشن تک جاری تھی اب 24 نومبر کو ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد ڈی جی پی کو دوبارہ اسی عہدہ پر بحال کر دیا گیا ہے۔ رشمی شکلا پر کئی سنگین الزامات ہیں اور ان پر فون ٹیپنگ کا معاملہ بھی تھا لیکن بعد میں عدالت میں سرکار نے کلوزر رپورٹ داخل کر کے معاملہ ختم کر دیا تھا۔ رشمی شکلا کے خلاف اپوزیشن عدالت کا رخ کرے گی اس کے باوجود مہایوتی کی سرکار تشکیل سے قبل ہی رشمی شکلا کو مہاراشٹر کی خاتون ڈی جی پی کے طور پر تعینات کر دیا گیا ہے وزارت داخلہ نے ایک حکمنامہ جاری کر کے یہ واضح کیا ہے کہ چونکہ انتخابی عمل مکمل ہو چکا ہے ایسے میں رشمی شکلا کی رخصتی کو منسوخ کر دیا جاتا ہے اور دوبارہ انہیں الیکشن کمیشن کے حکم کے مطابق ریاست کی ذمہ داری دی جاتی ہے رشمی شکلا بی جے پی کی قریبی افسر ہیں اور ان پر الیکشن میں گڑبڑی کا بھی الزام اپوزیشن نے عائد کیا تھا لیکن ایک مرتبہ پھر مہاراشٹر میں مہایوتی کی سرکار یقینی ہے اور اس کیلئے سرکار سازی کے لئے مہایوتی دعوی بھی پیش کر یگی۔ ریاستی ڈی جی پی رشمی شکلا کی تعیناتی پر اپوزیشن نے حیرت کا اظہار بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ رشمی شکلا کی تقرری کے سبب قانون کو بالائے طاق رکھا گیا ہے اور ایسی صورتحال میں وہ رشمی شکلا کی تقرری کو عدالت میں چیلنج کر سکتی ہے۔ رشمی سے متعلق ریاستی وزارت داخلہ نے یہ حکمنامہ جاری کیا ہے کہ ان کی رخصتی ختم ہو گئی ہے اور اب انہیں دوبارہ ڈی جی پی مہاراشٹر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔